جس نے ایک شخص کی زندگی بچائی اس نے
گویا تمام عالم انسانیت کی زندگی بچالی ۔ القرآن

# منشیات اور اِن کا سدِّباب

حصّہ دوم

## علماء کی ذمّہ داریاں

www.kitabosunnat.com

مولانا امیر الدّین مہر، مختار احمدؒ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

# محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

# منشیات اور ان کا سدِّباب

## علماء کی ذمّہ داریاں

### حصّہ دوم

تحریر
مولانا امیر الدین مہر، مختار احمد

ترتیب و تدوین
محمد شاہد رفیع

دعوۃ اکیڈمی
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


| | | |
|---|---|---|
| مطبوعات نمبر | : | ۱۳۲ (ii) |
| نام کتاب | : | منشیات اور ان کا سد باب (علماء کی ذمہ داریاں) (حصہ دوم) |
| مصنفین | : | مولانا امیر الدین مہر<br>مختار احمد مرزا |
| ترتیب و تدوین | : | محمد شاہد رفیع |
| سرورق | : | سید مبین الرحمٰن |
| کمپوزنگ | : | محمد ظفر |
| ناشر | : | دعوۃ اکیڈمی<br>بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد |
| طابع | : | ادارہ تحقیقات اسلامی پریس اسلام آباد |
| تاریخ اشاعت | : | نومبر ۱۹۹۵ء |
| تعداد | : | پانچ ہزار |


محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

# فہرست مضامین (حصہ دوم)


| | | |
|---|---|---|
| باب اول | | ۷ |
| (۱) | ادویات کا غلط استعمال | |
| i | منشیات کی خوراک میں زیادتی | |
| ii | منشیات کی لت پڑ جانا | |
| (۲) | منشیات کے استعمال کی عمومی وجوہات | ۱۰ |
| (۳) | منشیات کے استعمال کی علامات | ۱۳ |
| (۴) | منشیات کی لت پر خاندان کا رد عمل | ۱۴ |
| (۵) | مداخلت کے لئے خاندان کیا کر سکتا ہے | ۱۷ |
| (۶) | نشہ کا عادی ہونے کے مراحل | ۱۹ |
| باب دوم | | |
| | پس چہ باید کرد؟ | ۳۱ |
| (۱) | علماء و خطباء کا مقام | ۳۱ |
| (۲) | انبیاء کی نیابت کا حق ادا کرنا | ۳۵ |
| (۳) | عملی اقدامات | ۳۶ |
| (۴) | صالح ماحول کی ضرورت | ۳۷ |
| (۵) | روحانی علاج | ۳۷ |
| (۶) | منشیات کے تدارک کے لئے وسیع تر کوششیں | ۳۹ |
| (۷) | نشہ چھوڑنے کے بعد کی دیکھ بھال | ۴۰ |
| (۸) | منشیات کے عادی افراد کو دوبارہ نشہ میں مبتلا ہونے سے باز رکھنا | ۴۳ |
| (i) | نظر آنے والی تینی علامات | |
| (ا) | ناقابل برداشت پریشانی | |
| (ب) | نشہ ترک کرنے کے بعد ہونے والی شدید تکلیف | |
| (ج) | سوچ میں دھندلا پن | |


محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


| | | |
|---|---|---|
| | (د) غیر متوقع جذبات | |
| | (ھ) کم مدتی محدود یادداشت | |
| | (و) ذہنی دباؤ کا فوری احساس | |
| (ii) | دوبارہ شئی ہونے کے بارے میں چند غلط فہمیاں | ۴۴ |
| (iii) | دوبارہ نشہ میں مبتلا ہونے کی روک تھام | ۴۵ |
| (iv) | دوبارہ نشہ میں مبتلا ہونے سے باز رکھنے کے طریقے | ۴۵ |
| | (ا) بہت زیادہ خطرناک صورتحال کا اندازہ لگانا | |
| | (ب) دوبارہ نشہ میں مبتلا ہونے کے خطرے کی علامات کی پہچان کرنا | |
| | (ج) ذہنی پریشانی پر قابو پانا | |
| | (د) اوقات فراغت کے وسائل کو فروغ دینا | |
| | (ھ) اچھے دوستوں کا گروہ | |
| | (و) پیشہ ورانہ امداد | |
| | (ز) روزمرہ کی متوازن زندگی | |
| | (ح) روزمرہ کا پروگرام | |
| | (ط) مذہبی امداد | |
| | (ی) خوراک | |
| | (ک) خاندانی امداد | |
| | (ل) چھوٹے گروپ کی صورت میں تبادلہ خیال | |
| | (م) نشہ میں دوبارہ مبتلا ہونے کے امکان سے متعلق رویہ | |
| | (ن) دوبارہ نشہ میں مبتلا ہونے کا کردار | |
| | (س) دوستانہ تعلقات | |
| | (ع) آخری یاد دہانی | |
| (v) | نشہ میں مبتلا ہونے سے بچاؤ کی تدابیر | ۵۱ |


محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ا) نظریاتی تعلیم
(ب) منفی اثرات کے متعلق معلومات
(ج) تحریری اصلاحی مواد
(د) تشخص کا احساس
(ھ) حالات کا مقابلہ
(vi) سگریٹ نوشی کے خلاف مہم ۵۳
(vii) منشیات فروشوں کے ساتھ رویہ ۵۴
(viii) شرعی سزاؤں کا نفاذ ۵۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

# حصہ دوم

## باب اول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## ادویات کا غلط استعمال

جب کوئی دوا کسی فائدہ یا طبی مقصد کے لئے استعمال کی جائے لیکن مناسب مقدار، موزوں دورانیہ اور وقفہ اور طریقہ کار کا خیال نہ رکھا جائے تو یہ اس دوا کا غلط استعمال کہلائے گا۔

مندرجہ ذیل استعمالات ادویات کے ناجائز استعمال کے زمرے میں آتے ہیں:

۱) ادویات کا مسلسل یا ایک ہی بار ضرورت سے زیادہ استعمال جس کا طبعی عمل یا حالت سے کوئی تعلق نہ ہو۔ یا

۲) کسی مجوزہ دوا کا اتنی زیادہ مقدار میں استعمال جو ڈاکٹر نے تجویز نہ کیا ہو۔ یا

۳) کسی غیر مجوزہ دوا کو از خود سود مند سمجھ کر استعمال کرنا۔

## منشیات / ادویات پر انحصار:

کوئی بھی نشہ یا دوا کی ایسی عادت جو جسمانی یا ذہنی صحت کے لئے نقصان دہ ہو اور جس کے استعمال کے بغیر کوئی آدمی ناقابل برداشت بے چینی محسوس کرے ادویات / منشیات پر انحصار کہلاتا ہے۔

## مراجعت:

اگر نشہ کے عادی فرد کو وہ نشہ دستیاب نہ ہونے کی بناء پر جس کا وہ عادی ہے اس کی جسمانی حالت متغیر ہونے لگے تو اس حالت کو مراجعت کہیں گے۔ اگر نشہ کا استعمال بہت پرانا ہو تو مراجعت کی علامات بڑی شدید ہو سکتی ہیں۔

## جسمانی اور نفسیاتی انحصار:

اگر کچھ عرصہ تک منشیات کا استعمال کیا جائے تو پھر ان کو ترک کرنے سے مراجعت کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ منشیات کا دوبارہ استعمال جسم پر ظاہر ہونے والے ان اثرات کو ختم کر دیتا ہے۔ جسمانی انحصار سے بہت زیادہ شدید نفسیاتی انحصار ہوتا ہے۔ اس میں منشیات کی طرف شدید رغبت پیدا ہوتی ہے اور اگر یہ دستیاب نہ ہوں تو سخت پر بے چینی ہوتی ہے۔

## منشیات کی خوراک میں زیادتی:

جب مجوزہ اور معمولی کی خوراک سے زیادہ مقدار استعمال کی جائے تو اس کو منشیات کی خوراک میں زیادتی کہتے ہیں۔

## منشیات کی لت پڑ جانا:

اس میں منشیات کا استعمال ایک ضرورت بن جاتا ہے اور مریض مطلوبہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



منشیات کو ہر صورت میں حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ استعمال کے بعد نشہ زائل ہونے کی صورت میں دوبارہ اس کا متلاشی ہوتا ہے۔

منشیات پر انحصار اور لت پڑ جانے میں بنیادی فرق یہ ہے کہ انحصار جسمانی اور ذہنی ہوتا ہے لیکن اس میں قوت برداشت اور مراجعت کی علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔ لیکن اگر منشیات کی لت پڑ جائے تو انسانی جسم کے اندر طبعی تبدیلی آ جاتی ہے اور قوت برداشت اور مراجعت کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔

## منشیات کے استعمال کی عمومی وجوہات:

افراد کئی وجوہات سے منشیات استعمال کرنے لگتے ہیں۔ مثلاً:

الف۔ اپنے طور پر علاج سمجھتے ہوئے

ب۔ عارضی خوشی کی تلاش میں (نشاط)

ج۔ یہ معلوم کرنے کے لئے کہ منشیات ہوتی کیا ہیں؟ (تجسس)

د۔ معاشرہ سے اپنی ناکامیوں اور محرومیوں کا بدلہ لینے کے لئے (بغاوت)

ر۔ زندگی کی تلخیوں سے فرار حاصل کرنے کے لئے (فرار)

س۔ ہم عمروں کے دباؤ کے تحت (دوستی)

الف۔ اپنے طور پر علاج:

لوگ جب پریشان، مایوس، بیزار یا افسردہ ہوتے ہیں تو عام طور پر ان کی رات کی نیند اڑ جاتی ہے۔ بسا اوقات سخت محنت کرنے والے لوگوں کو راتوں کو جاگنا پڑتا ہے۔ ان صورتوں میں منشیات کا استعمال یا تو اعصابی تناؤ کو کم کر کے آرام دہ نیند کی خواہش میں کیا جاتا ہے یا جسم میں ایسی عارضی قوت پیدا کرنے کے لئے کیا جاتا ہے جس سے طویل راتوں میں جاگتے رہنا ممکن ہو۔ ان کے علاوہ درد سے عارضی نجات یا عام بیماریوں کے علاج کے لئے بھی منشیات کا استعمال کیا جاتا ہے۔

ب۔ نشاط:

منشیات کے عادی سمجھتے ہیں کہ وہ منشیات استعمال کر کے اپنے غموں کو بھلا کر خوشی حاصل کر رہے ہیں حالانکہ درحقیقت وہ ذہنی صلاحیتوں میں بگاڑ پیدا ہونے کی وجہ سے ایسا سمجھ رہے ہوتے ہیں۔

ج۔ تجسس:

بہت سے عادی افراد یہ لت تجسس کی وجہ سے لگا لیتے ہیں۔ وہ تجرباتی طور پر منشیات کا استعمال شروع کرتے ہیں۔ تفریح کے لئے نہیں اور پھر اس میں گرفتار ہو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جاتے ہیں۔

د۔ بغاوت:

کچھ نوجوان منشیات کا استعمال بغاوت کرنے' توجہ حاصل کرنے اور خطرے میں کود پڑنے کے لئے کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے وہ اپنے ہم خیال لوگوں کا ایک حلقہ بنا لیتے ہیں اور پھر اس لعنت میں مکمل طور پر گرفتار ہو جاتے ہیں۔

ھ۔ فرار:

(ایسے سماجی یا اقتصادی حالات جو ایک شخص کے لئے مسلسل دباؤ یا تناؤ کا باعث ہوں ملازمت میں پریشانی یا تجارت میں خسارہ بھی بعض اوقات منشیات کے استعمال کا باعث بن جاتا ہے)۔ کچھ لوگ ذہنی' جسمانی' جذباتی اور معاشی دباؤ کا بہتر طور پر مقابلہ نہیں کر پاتے اور سمجھتے ہیں کہ نشہ کے استعمال سے وہ اس دباؤ میں کمی لا سکیں گے۔ چنانچہ وہ منشیات استعمال کرنے لگتے ہیں۔ منشیات کے عادی افراد میں کوئی طبعی خامی نہیں ہوتی لیکن ان میں جذباتی بے چینی پائی جاتی ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ جذباتی بے چینی رکھنے والا ہر شخص منشیات کا شکار ہو جائے لیکن ایسے لوگ خطرہ کی زد میں رہتے ہیں۔ دوسری طرف یہ بھی درست ہے کہ منشیات کے عادی بہت سے لوگ منشیات کے استعمال سے پہلے صحت مند' مستقل مزاج اور ذہنی و جسمانی طور پر ٹھیک ٹھاک لوگ ہوتے ہیں۔

و۔ ہم عمروں کا دباؤ:

بعض لوگ خصوصاً نوجوان یہ غلط تاثر رکھتے ہیں کہ منشیات کے استعمال سے وہ اپنے خود اختیار کردہ ماحول میں زیادہ مقبول ہو جائیں گے۔ اس غلط مفروضے کی بناء پر وہ منشیات کی لعنت میں پھنس جاتے ہیں۔

ز۔ تمدنی و سماجی وجوہات:

نشہ کے عادی عام طور پر مل کر نشہ کرتے ہیں۔ اگر کسی گروہ میں چند لوگ نشہ کر رہے ہوں تو دوسرے کے لئے بھی نشہ آور اشیاء استعمال کرنے کی ترغیب پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ ترغیب بعد میں ایک سماجی دباؤ کی شکل اختیار کر لیتی ہے اور عام طور پر افراد اس سماجی دباؤ کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ بعض اوقات افراد خصوصاً نوجوان کسی خاص موقع یا تقریب میں محض دل لگی کے طور پر نشہ کر لیتے ہیں اس وقت ان کے ذہن میں بھی نہیں ہوتا کہ ان کا ایک دفعہ کا نشہ کرنا انہیں نشے کا عادی بھی بنا سکتا ہے۔ حالانکہ بسا اوقات یہ موقع محض ایک موقع نہیں ہوتا بلکہ نشے کی عادت کا نقطہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



آغاز بن جاتا ہے۔ اسی طرح سے تہواروں' شادی بیاہ یا دوسری سماجی تقریبات میں نشے کا عام استعمال بھی کچھ لوگوں کے لئے تحریک کا باعث بن جاتا ہے۔ منشیات کا آسان حصول بھی منشیات کا عادی بنا سکتا ہے۔

گھر کا کشیدہ ماحول' بکھرے ہوئے گھرانے' والدین یا ان میں سے کسی ایک کا نہ ہونا' پیار و محبت کا نہ ملنا یہ چند عوامل ایسے ہیں جو منشیات کے استعمال کا باعث بن سکتے ہیں۔

شہروں کی گلیوں میں گھومنے والے غریب بچے استعمال شدہ سگریٹوں کے ٹکڑے اکٹھے کر کے سگریٹ پینے کی کوشش کرتے ہیں۔ بعض اوقات وہ پٹرول اور اس سے متعلقہ چیزوں کو نشہ حاصل کرنے کے لئے سونگھتے ہیں۔

علاوہ ازیں منشیات کے استعمال کے لئے مندرجہ ذیل وجوہات بھی ہو سکتی ہیں:

۱) کسی ایسے فرد سے علیحدگی یا اس کی جانب سے رد کیا جانا جس کے ساتھ کوئی جذباتی تعلق ہو۔

۲) ذمہ داریوں کا بڑھ جانا جیسے ملازمت کی ذمہ داریاں۔

۳) سخت اور مشکل حالات کا سامنا۔

۴) سخت جسمانی بیماری۔

واضح رہے کہ عام طور پر کوئی ایک وجہ نشہ کے استعمال کا باعث نہیں بنتی بلکہ مختلف وجوہات مل کر ایک شخص کو نشہ کی طرف راغب کرتی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# منشیات کے استعمال کی علامات

منشیات کے استعمال کی علامات مختلف نوعیت کی ہوتی ہیں لیکن کوئی حتمی نشان یا علامت نہیں ہے۔ کسی علامت یا علامات کی بناء پر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ نشہ کی وجہ ہی سے ہے۔ اس کی کئی جذباتی اور نفسیاتی وجوہات ہو سکتی ہیں لیکن عقلمندی کا تقاضا یہی ہے کہ اگر یہ علامات ہوں تو منشیات کے استعمال کے خدشہ کو نظر انداز نہ کریں بلکہ مزید تحقیقات کے لئے اس کی نگرانی کریں۔

اگر شروع ہی میں کسی نوجوان کے منشیات استعمال کرنے کا پتہ چل جائے تو منشیات پر اس کے انحصار کو آسانی سے ختم کیا جا سکتا ہے اور معاشرہ میں بحالی ہو سکتی ہے۔ اساتذہ اور والدین کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے طلباء اور بچوں کی کارکردگی، شکل و شباہت اور موڈ میں تبدیلی پر دھیان رکھیں۔

## جسمانی تبدیلیاں:

- ☆ صفائی ستھرائی سے لاپروائی
- ☆ بے وقت سونا، وزن میں کمی، بھوک میں اچانک اضافہ یا کمی
- ☆ عمومی گرتی ہوئی صحت
- ☆ ناصاف گفتگو، غیر متوازن چال

## معمولات میں تبدیلی:

- ○ کام یا اسکول سے غیر حاضری، نگرانوں اور ساتھیوں کے ساتھ چپقلش۔ طلباء میں یہ ڈسپلن کے فقدان یا دیگر طلباء کے ساتھ چپقلش کی صورت میں ہو سکتی ہے۔
- ○ چڑچڑا پن یا اچھے موڈ سے برے موڈ میں اچانک تبدیلی۔
- ○ جھوٹ بولنا۔
- ○ سابقہ سرگرمیوں یا مشاغل میں دلچسپی کا فقدان
- ○ بند کمروں میں تادیر اکیلے وقت گزارنا
- ○ نئے یا مختلف دوست، جو ظاہر میں کردار اور نیت میں بھی مختلف ہوتے ہیں۔
- ○ منشیات کلچر اور منشیات کی مارکیٹ سے زیادہ واقفیت۔

## جسمانی شہادت:

- ○ منشیات میں استعمال ہونے والی اشیاء کا ملنا، مثلاً سگریٹ کی پنی، عجیب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



و غریب پیکٹ' پائپ اور استعمال شدہ ماچس۔

○ عجیب بوئیں یا اس بو کو ختم کرنے کے لئے مختلف چیزوں کا استعمال مثلاً اگربتی یا خوشبویات۔

## منشیات کی لت پر خاندان کا رد عمل

### ابتدائی رد عمل:

جب کسی خاندان کو منشیات کی لت کا پہلی بار علم ہوتا ہے تو نشے کے مرتکب شخص کے خلاف ان کا رد عمل غیض و غضب اور دھمکیوں کا ہوتا ہے۔ بعض اوقات اس میں مارپیٹ بھی شامل ہوتی ہے اور وہ نشے باز کو کمرے میں بند بھی کر دیتے ہیں۔ تاہم اس کے ساتھ اکثر اوقات ہر خاندان میں ایک نہ ایک مہربان اور شفیق شخص ایسا بھی ہوتا ہے جو نشے کے مرتکب فرد سے ایک مختلف نقطہ نظر اور شیریں انداز بیان میں بات چیت کرتا ہے اور اس سے ہمدردانہ رویہ اختیار کرتا ہے۔ مثلاً نشے کے مرتکب شخص کی ماں یا بیوی' اس کی حمایت کرتی ہے' اسے بچاتی ہے اور اس کے ساتھ اس کو نشے کے لئے چوری چھپے مالی امداد بھی فراہم کرتی ہے۔

ابتدائی مرحلے میں اہل خاندان یہ سمجھتے ہوئے منشیات کے استعمال کو چھپانے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ مسئلہ خودبخود حل ہو جائے گا۔ خاندان کے افراد نشے باز کی گرتی ہوئی صحت اور بگڑتے ہوئے کردار کی بدولت سخت شرمساری محسوس کرتے ہیں اور ایک احساس جرم میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ منشیات کے استعمال کی پردہ پوشی کے لئے افراد خاندان اپنے معاشرتی روابط بھی کم کر دیتے ہیں اور نشے باز کے کردار اور ظاہری شکل کے تک سک کو مختلف بہانوں سے چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔

### منشات کے استعمال کو روکنے کی کاوشیں:

منشیات استعمال کرنے والے کو نشے سے باز' رکھنے کے لئے اس کے اہل خاندان سے جو کچھ ہو سکتا ہے وہ کرتے ہیں۔ نشے باز خاندان والوں کے اعتماد کو بحال کرنے کے لئے علاج کرانے پر تیار ہو جاتا ہے لیکن آگے چل کر اس سے منحرف ہو جاتا ہے۔

منشیات کے استعمال سے روکنے کے لئے ایک اور طریقہ خاندان کی غیر عاقلانہ ہمدردی' وکالت اور نصیحت بھی ہو سکتی ہے ایک نامناسب نصیحت میں بالعموم ایسی باتیں شامل ہوتی ہیں:۔

ایسے متبادل نشے کے استعمال کی تجویز جو کم خطرناک ہو۔ اہل خاندان ہیروئن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کے عادی کو غلط طور پر چرس' نیند آور گولیاں اور شراب کا متبادل استعمال تجویز کر سکتے ہیں اور یہ نہیں سمجھتے کہ یہ اشیاء بھی خطرات سے لبریز ہیں اور ان کا استعمال اس کو ان کا عادی بنا سکتا ہے۔

نشے باز سے یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ وہ اپنی ملازمت یا کام تبدیل کر لے' یا شادی کر لے یا رہنے کی جگہ بدلنے کا مشورہ دیا جاتا ہے کہ شاید اس تبدیلی سے وہ نشہ کرنا چھوڑ دے گا یا پھر کہیں بیرون ملک چلا جائے۔ یہ اقدام جگہ تو بدل دیتے ہیں لیکن منشیات کے مسئلے کو حل نہیں کر پاتے۔

## خاندانی تعلقات میں خرابی:

بار بار کی عہد شکنی سے خاندانی اکائی غیر مستحکم اور کمزور ہو جاتی ہے اور افراد خاندان مایوس اور دل شکستہ ہو جاتے ہیں۔ اور نشہ باز کو لاعلاج سمجھتے ہوئے اسے اس کے حال پر چھوڑ دیتے ہیں۔ نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ خاندان کو اس نشے کی بدولت مالی مسائل سے دوچار ہونا پڑتا ہے اس کے ساتھ ساتھ نشہ باز نشہ کو پورا کرنے کے لئے غیر قانونی کام شروع کر دیتا ہے جس کی وجہ سے اسے آئے دن تھانہ کچہری کے چکر لگانے پڑتے ہیں۔ منشیات کا عادی دشمنی اور جارحیت پر بھی تل سکتا ہے اور جن افراد کے ساتھ اس کے انتہائی قریبی رشتے ہیں ان کے ساتھ وہ ہاتھا پائی بھی کر سکتا ہے۔ اکثر خاندان والے اپنے آپ کو اس نشہ کا ذمہ وار تصور کرتے ہوئے مایوسی' ناکامی اور ادھورے پن کا شکار ہو جاتے ہیں۔

خاندان والے شئی فرد کے احساس جرم سے کھیل کر اس میں تبدیلی لانے کی کوشش کرتے ہیں اور مختلف ترکیب بروئے کار لاتے ہیں مثلاً "اگر تمہیں ہم سے محبت ہوتی" کی تکرار اسے سننی پڑتی ہے۔ منشیات کا عادی شادی شدہ ہے تو اس کا دوسرا ساتھی جنسی تعلقات توڑ سکتا ہے۔

وہ خاندانی تعلقات جو بہت گرم جوش اور خوش آئند تھے حریفانہ' جارحانہ اور متذبذب ہو جاتے ہیں۔ افراد خاندان کے باہمی تعلقات سمٹ جاتے ہیں اور بے معنی ہو جاتے ہیں۔ اگر منشیات کا عادی والدین میں سے ایک ہے تو گھرداری کا بوجھ بچوں کی ذمہ داری بن جاتی ہے اور وہ ذہنی تناؤ میں رہتے ہیں۔

## تنظیم نو کے لئے اقدامات:

اگر منشیات استعمال کرنے والا شادی شدہ ہے تو پھر اس کی رفیقہ حیات یا اس کا رفیق حیات کو اکثر اوقات گھر میں زیادہ غالب کردار ادا کرنا پڑتا ہے۔ منشیات کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



استعمال انہیں کم قابل اعتبار بنا دیتا ہے اور بحیثیت شوہر یا بیوی کے ان کا کردار غیر موثر ہو جاتا ہے اور اگر منشیات نہ استعمال کرنے والا ساتھی' برسرروزگار نہ ہو تو گھر کا نظام چلانے کے لئے اسے کام کرنا پڑتا ہے۔

منشیات کا استعمال کرنے والے شخص کو مرکزی کردار سے الگ تھلگ کر کے' خاندان کو مستحکم کرنے کی کوششیں کی جاتی ہیں' منشیات استعمال کرنے والے کو نشہ کی حالت میں ممکنہ حد تک نظر انداز کیا جاتا ہے یا پھر اس کو خاندانی سرگرمیوں میں اس وقت حصہ لینے دیا جاتا ہے جب وہ سنجیدہ ہو اور اس سے اچھے رویے کی امید ہو۔

## فرار کی کوششیں:

خاندان کی تنظیم نو چونکہ اس سے زیادہ کچھ نہیں کر سکتی کہ ایک کمزور اور نازک سا استحکام پیدا کرے لہٰذا افراد خاندان یہ محسوس کرتے ہیں کہ مسئلے سے ایک ہی بار ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نمٹ لیں۔ بعض جوڑے تو علیحدگی کے بارے میں سنجیدہ ہو جاتے ہیں' بعض والدین بھی یہ سوچ سکتے ہیں کہ اپنے بیٹے یا بیٹی کو گھر سے نکال دیں۔ منشیات کے عادی شخص کو لمبے عرصے کے لئے کسی مرکز ترک منشیات میں زبردستی داخل کرانے کی کوششیں کی جاتی ہیں یا تھانے کے عملے سے درخواست کی جاتی ہے کہ نشہ کے عادی فرد کو کسی طرح جیل بھجوا دیں۔

## نازک مرحلہ:

منشیات کے عادی افراد کے لئے نشہ کرنا ہی جینے کا واحد مقصد بن جاتا ہے اور دکھ درد اور مصائب بھری دنیا سے فرار کا بھی یہی ایک وسیلہ رہ جاتا ہے۔ منشیات کے استعمال کو ترک کرنے کے لئے ہمت' حوصلہ' ارادہ اور خاندان کی پشت پناہی چاہیے اور اس کے ساتھ محرومی' مایوسی' تذبذب اور خوف سے نمٹنے کے لئے زیادہ صحت مندانہ اور عاقلانہ اقدامات بھی ضروری ہیں۔ منشیات کے نتائج کا مردانہ وار مقابلہ کرنا ہی بحالی کی جانب پہلا قدم ہے۔

جب نوبت یہاں تک پہنچ جائے کہ خاندان والوں کے لئے نشہ کرنے والا شخص ناقابل برداشت ہو جائے' ان کے تعلقات میں شدید تناؤ آ جائے اور خاندان کو اپنی موجودہ طرز زندگی کو برقرار رکھنا کسی حالت میں بھی منظور نہیں ہو تو خاندان کے استحکام میں دراڑیں پڑنے لگتی ہیں اس مرحلے پر خاندان کا کوئی بھی فرد پیشہ ورانہ امداد قبول کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ اگر امداد کی نوعیت صحیح اور بھرپور ہو تو امید کی شمع دوبارہ روشن ہو سکتی ہے اور مسئلے سے نمٹنے کی نئی کوشش ہو سکتی ہے اور اگر اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کے برخلاف امداد اخلاقی فیصلے یا الزام تراشی کی بنیاد پر فراہم کی گئی ہے یا وہ صورتحال کے تقاضے پورے کرتی نظر نہیں آتی تو پھر خاندان مزید ریزہ ریزہ ہو سکتا ہے۔

## تجدید استحکام:

خاندان خواہ منتشر ہوتا ہے یا اسے صحیح امداد میسر آتی ہے اور یہ برقرار رہتا ہے۔ بہرحال تجدید استحکام کے لئے اسے کچھ عرصہ چاہیے جو اتنا ہی نازک اور فیصلہ کن ہے جتنے کے ابتدائی مراحل ہیں۔

ایک ایسا وقت بھی آ سکتا ہے جبکہ خاندان بکھر جائے لیکن منشیات زدہ کی منت سماجت' معافیاں اور وعدے اس کو پھر سے یکجا و یکجان کر لیتے ہیں تا آنکہ پہلی سی صورتحال پھر عود نہ کر آئے۔ بعض اوقات خاندان کا بکھراؤ نشے کے عادی کو علاج کے لئے رضا مند کر سکتا ہے لیکن رفیق حیات کی طرف سے علیحدگی کی دھمکیاں' بیٹیوں یا بیٹوں کو گھر بدر کرنے کی باتیں اکثر مفید ہونے کے بجائے نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔

اگر خاندان پیشہ وارانہ امداد قبول کر بھی لے تو نشہ کرنے والے شخص کو نشے سے پاک زندگی گزارنے اور اپنی ان ذمہ داریوں کو دوبارہ نبھانے کے لئے جن کو وہ نشہ استعمال کرنے کے عرصے میں بھلا چکا تھا کٹھن اور مشکل وقت سے گزرنا پڑتا ہے۔

منشیات کے مسائل خاندان کو اس قدر گھیر لیتے ہیں اور اتنی مدت تک گھیرے رہتے ہیں کہ وہ یہ سمجھنے سے قاصر ہو جاتے ہیں کہ تمام مسائل منشیات کے عادی شخص کے نشہ چھوڑنے کے ساتھ ہی ختم نہیں ہو سکتے نشے باز کا کردار اور شخصیت وقت کے ساتھ ساتھ نارمل ہوتی ہے۔

## مداخلت کے لئے خاندان کیا کر سکتا ہے:

خاندان کے قریبی افراد نشے کی غلامی کے خاتمے کے لئے کامیاب اور بار آور مداخلت کر سکتے ہیں۔ پہلے تو صورت حال کے مطابق اور اس کی بہتر تفہیم کے لئے نشے کی عادات کے مختلف مراحل کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ پھر ان اقدامات پر غور کریں۔

۱) اپنا نقطہ نظر مرتب کریں۔

اپنی گفتگو کی منصوبہ بندی کریں اور اپنے پرسکون ہونے کا انتظار کریں۔ منشیات کے موضوع پر گفتگو کے لئے موزوں وقت کا انتخاب کریں۔ اگر وہ شخص نشے میں مخمور ہے تو خمار کے اثرات زائل ہونے کا انتظار کریں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



۲) مسئلے پر بات چیت کریں۔

منشیات کے استعمال کے بارے میں اپنی آگاہی اور اپنی تشویش کے بارے میں سکون لیکن سختی کے ساتھ اختلاف کی بنیادی وجہ بتائیں اور نشے باز سے پوچھیں کہ وہ منشیات کے استعمال کے بارے میں کیا محسوس کرتا ہے۔ اس شخص کی نہیں اس کے کردار کی تردید اور تکذیب کریں۔ یعنی منشیات کے استعمال کو بات چیت کا مرکزی موضوع بنائیں۔

۳) نتائج کا عملی نفاذ۔

اگر جاری و ساری قواعد توڑے پھوڑے جا چکے ہیں تو پھر پہلے سے مرتب کردہ نتائج نافذ کریں اور اس امر کو یقینی بنائیں کہ نتائج منشیات کے استعمال سے مربوط ہوں۔

نتائج کے علم کا چناؤ برتر ذمہ داری کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ منشیات استعمال کرنے والوں کو ان کے اعمال کا ذمہ دار قرار دینا چاہیے مثلاً ایک نشے باز طالب علم کو اسکول سے غیر حاضری یا گرتے ہوئے تعلیمی ریکارڈ کا ٹھوس جواز پیش کرنا چاہیے اور ان نقصانات کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے جو انہوں نے پہنچائے۔ پیشہ ورانہ امداد و حمایت سے بھی کوئی خاندان نشے باز کے خلاف ایک عادلانہ مداخلت کی منصوبہ بندی کر سکتا ہے اور خاندان کے دیگر افراد کے ان مسائل کی جو نشہ کرنے والے شخص کے کردار کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں حل کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

ایسے افراد جو کسی نشے کے عادی فرد کی بہتری کے لئے کچھ کر رہے ہیں' وہ مندرجہ ذیل اضافی نکات پر بھی کچھ غور کریں۔

- نشے باز کے کسی عزیز یا دوست کو اس امر کی کبھی اجازت نہیں ہونی چاہیے کہ وہ اس کی نشے کی علت کی ذمہ داری قبول کرے۔ کسی دوسرے فرد کا نشے بازی کی ذمہ داری قبول کرنا ایسا ہی غیر حقیقت پسندانہ رویہ ہے جیسے نشے باز کو نشے بازی کا الزام دینا ہے۔
- نشے باز کی حفاظت یا پردہ پوشی اور معذرتیں پیش کرنا یا زندگی کو نشہ باز کے بغیر منظم کرنے کی کوشش کرنا' نشے بازی کو نظر انداز کر دیتی ہیں۔ نشے کی لت اس وقت تک ختم نہیں ہو سکتی جب تک نشے باز اپنا مکمل علاج نہ کروائے۔
- تبلیغ کرنا' نصیحت کرنا یا طعنہ زنی کرنا مفید نہیں نقصان دہ ہے۔ نشے باز

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کا اخلاقی محاسبہ اس کے احساس جرم میں اضافہ کرتا ہے اور اس سے فرار کے لئے وہ پھر نشے کی جانب رجوع کر سکتا ہے۔

- نشے باز کی بہتر ذات سے اپیل کرنا اور خیر کی آس لگانا بھی محض خام خیالی ہے اور ضیاع وقت ہے "خاندان سے محبت" کے نام پر نشے باز سے نشے کو ترک کرنے کی گزارشات کرنا تو شاذ ہی بار آور ہوتی ہیں۔ اگر نشہ ترک ہی کروانا ہے تو پھر نشے باز کو اس کا عزم بالجزم کر لینا لازمی ہے۔
- خاندان کے ہر فرد کو اپنے ذاتی احساسات کا محاسبہ کرنا چاہیے تاکہ اس امر میں کوئی شبہ نہ رہے کہ نشے باز فی الواقع نشے کا عادی ہے اور یہ کہ سمجھ بوجھ اور صحیح نوعیت کی امداد کی بدولت ترک نشہ کی ہر گنجائش موجود ہے۔

ایسے لوگوں کے ساتھ صلاح و مشورہ' جنہیں نشہ چھڑوانے کی خصوصی تربیت حاصل ہے نشے کی لت کو سمجھنے میں بڑی مدد کر سکتی ہے اور نشے بازوں کے متصادم کرداروں سے نمٹنے کے لئے آپ کی اہلیت اور قابلیت بڑھا سکتے ہیں۔

یہ ذہن میں رہے کہ جس طرح ایک شخص کو شئی بننے میں کافی عرصہ لگتا ہے اسی طرح نشہ باز کو اس سے مکمل نجات حاصل کرنے میں کافی عرصہ لگ سکتا ہے۔ اس دوران وہ کئی ایک بار دوبارہ نشے کی طرف لوٹ سکتا ہے۔ لیکن صحیح تدبیر اور صحیح دست گیری کے ساتھ' نشے باز کے لئے اس امر کی گنجائش موجود ہے کہ وہ ایک سنجیدہ اور مطمئن زندگی کی جانب زینہ بہ زینہ بڑھتا اور ترقی کرتا جائے۔

**نشہ کا عادی ہونے کے مراحل:۔**

یہاں پر نشہ کے عادی ہونے کے مراحل کے ضمن میں ہیروئن کے نشہ کو بطور مثال پیش کیا جا رہا ہے۔ بیشتر نشوں میں افراد اسی طرح کے مراحل سے گذرتے ہیں۔

(i) کبھی کبھار کا استعمال:

نشے کے استعمال کا آغاز

نشے کے استعمال کی ابتداء تکلیف دہ جذبات اور تجربات سے نبٹنے کے طور پر ہوتی ہے۔ ہیروئن کے استعمال کا آغاز اکثر کسی شئی سے تعلق کی بناء پر ہوتا ہے۔ پہلی بار استعمال کرنے سے متلی اور قے ہو سکتی ہے۔ وقتی سرور حاصل کرنے کے لئے دوسرے شئی ساتھیوں کی حوصلہ افزائی اور اس کے مسلسل استعمال کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے جیسے نشے کا استعمال جاری رہتا ہے ماحول نشہ کرنے کا ایک بہانہ بن جاتا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہے..... نہ کہ اس کا سبب۔

## نشے کی اشیاء کی مقدار میں اضافہ:

ہیروئن کا استعمال کرنے والوں میں عموماً ہیروئن کو برداشت کرنے کا مادہ بتدریج بڑھتا جاتا ہے۔ انہیں حالات و جذبات کو معمول پر لانے' درد و تکلیف کا احساس کم کرنے اور سکون حاصل کرنے کے لئے زیادہ مقدار میں ہیروئن ضرورت ہوتی ہے۔

شئی کی زندگی میں نشے کا استعمال بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ اس کے خیالات ماضی اور مستقبل کے نشہ کے تجربات پر مرکوز رہتے ہیں وہ نشہ حاصل کرنے کی فکر میں رہتا ہے اور نشے کے استعمال کے مواقع تلاش کرتا رہتا ہے۔

## نشہ کے بارے میں گفتگو سے اجتناب:

نشے کے استعمال سے پیدا ہونے والے احساس جرم اور پریشانی کی وجہ سے شئی نشے کے بارے میں گفتگو کرنے سے پرہیز کرتا ہے۔ اہل خانہ اور دوستوں کی بڑھتی ہوئی تنقید سے بچنے کے لئے شئی نشے کی بڑھتی ہوئی مقدار اس کے ساتھ استعمال کی جانے والی اشیاء کی تعداد میں کمی بیشی کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی قسم میں تبدیلی کر دیتا ہے۔

(ii) نشے کا مسلسل استعمال:

○ نشے کا استعمال ترک کرنے کی نااہلیت:

ہیروئن کی عادت پختہ ہو جانے کے بعد انسان نشے کے بغیر زندگی نہیں گزار سکتا ہے۔ ویسا ہی سرور حاصل کرنے کے لئے اسے ہیروئن کی زیادہ مقدار کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کی زندگی کا مقصد صرف اور صرف نشے کا استعمال رہ جاتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ انسان کی صحت گر جاتی ہے اور وہ زیادہ نشے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ اکثر نشے میں مدہوش ہو جاتا ہے۔

○ احساس ندامت:

نشے کی عادت پختہ ہو جانے کے بعد شئی کو اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے اور اپنے خاندان اور قریبی دوستوں کے ساتھ اپنے رویئے سے پڑنے والے اثرات سے ندامت ہوتی ہے۔ وہ نشے کے استعمال میں تبدیلی کی مخلصانہ خواہش کا اظہار کرتا ہے۔ جس کے لئے وہ پکا وعدہ کرتا ہے اور اسے پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

○ جارحانہ رویہ:

ہیروئن کے شئی اکثر اپنے قریبی رشتہ داروں کے ساتھ بڑا مخالفانہ اور جارحانہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



رویہ اختیار کرتے ہیں۔ وہ دراصل اپنی اس عادت کو برقرار رکھنے اور اپنے احساس ندامت کو چھپانے کے لئے غصہ کا استعمال کرتے ہیں۔

○ جواز و دلائل:

ہیروئن کی عادت پختہ ہو جانے کے بعد شئی خود اپنے ساتھ اور دوسروں کے ساتھ اپنے رویئے کو برحق ثابت کرنے کے لئے عذر پیدا کر لیتے ہیں کہ ان کی طبیعت ٹھیک نہیں' وہ اعصابی طور پر پریشان ہیں۔ یا ان پر بہت زیادہ ذمہ داریاں ہیں۔ استاد' بیوی یا ایمپلائر ہمیشہ ان پر تنقید کرتے ہیں یا وہ مالی مشکلات یا ذہنی پریشانی کا شکار ہیں۔ یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ شئی اس بات پر کامل یقین رکھتا ہے کہ مندرجہ بالا مسائل کی وجہ سے وہ نشے کا عادی بن گیا ہے نہ کہ نشے کی وجہ سے اسے یہ مسائل پیش آ رہے ہیں۔ اور وہ ایسے حالات کا شکار ہے جو اس کے قابو سے باہر ہیں۔ عموماً شئی یہ دلیل دیتے ہیں کہ "میں اپنی ذات کے علاوہ کسی کا نقصان نہیں کر رہا۔ نشہ کرنا میرا ذاتی معاملہ ہے"۔

○ نشہ چھوڑنے کی کوشش:

ہو سکتا ہے کوئی شخص نشے سے مکمل پرہیز کرنے کا وعدہ پورہ کرنے کی غرض سے ہیروئن کا استعمال ترک کرنے کی کوشش کرے۔ وہ اس بات سے بخوبی واقف ہوتا ہے کہ نشہ اس پر حاوی ہے۔ اس موقع پر پیشہ ورانہ امداد کی ضرورت ہوتی ہے۔ پیشہ ورانہ مشورے اور امداد کے بغیر اندرونی دباؤ اور نشہ ترک کرنے کے بعد پیدا ہونے والی تکلیف کے اثرات اکثر آدمی کو نشے سے مکمل پرہیز کے کئی ہفتوں یا مہینوں کے بعد دوبارہ نشے کے استعمال پر مجبور کر دیتے ہیں۔

○ نشے کی اقسام میں تبدیلی:

منشیات کے استعمال سے پرہیز کرنے کی ناکام کوششوں کے بعد شئی اکثر اس عادت سے نجات حاصل کرنے کے لئے متبادل منشیات کا استعمال شروع کر دیتا ہے۔ نشہ آور اور دیگر سکون بخش ادویات کے ذریعے سے وہ سرور حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جو ہیروئن سے ممکن نہیں رہتا۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ شخص منشیات کے استعمال کی جگہ اور وقت تبدیل کر دے۔ ہو سکتا ہے شئی کو دیگر نشہ آور اشیاء کے استعمال سے مطلوبہ سرور حاصل نہ ہو کیونکہ دونوں کا اثر الگ الگ ہو گا یعنی ہیروئن سے حاصل ہونے والا سرور اس جیسی کسی اور نشہ آور شے کے سرور سے مختلف ہو گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



○ **خاندان پر اثرات:**

نشے کی عادت کے پختہ ہونے کے ساتھ ساتھ خاندانی زندگی کا ڈھانچہ مکمل طور پر تباہ ہو جاتا ہے۔ خاندان معمول کی سماجی اور معاشرتی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے گریز کرتا ہے۔ شئی کے بچے اپنے دوستوں سے نظریں چرانے لگتے ہیں۔ شئی کی عادت میں چڑا چڑا پن' احساس جرم اور جارحیت کی بنا پر خاندان کے اتحاد و اتفاق کو نقصان پہنچنے کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔

اگر ہیروئن استعمال کرنے والا طالب علم ہے تو اس کا خاندان اس کی عادت کا اندازہ اسکول کی کارکردگی میں اچانک تبدیلیوں' غیر حاضر رہنے کے بارے میں استاد کی شکایات' فیل ہونے یا تعلیم کے معیار کے گر جانے اور آخر کار تعلیمی سلسلہ منقطع ہونے کی صورت میں لگا سکتا ہے۔

○ دوستوں میں تبدیلی:

نشے کا عادی شخص یہ دیکھتا ہے کہ اس کے مخلص دوستوں کا حلقہ رفتہ رفتہ ختم ہو رہا ہے کیونکہ اس کے رویہ سے اس کے دوستوں کو یا تو صدمہ پہنچتا ہے یا وہ اس سے پریشان ہوتے ہیں۔ شئی شخص بھی ان کی ناپسندیدگی اور نفرت کے خوف سے ان سے دور ہو جاتا ہے اور اچھے دوستوں کی جگہ دوسرے شئی دوست لے لیتے ہیں۔

○ تنہائی و آزردگی:

ہیروئن کے عادی افراد اپنی جماعت' دوستوں اور خاندان سے علیحدگی اور بڑھتی ہوئی تنہائی پر بہت آزردہ ہوتے ہیں وہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کی حالت کو سمجھنے کی کوئی کوشش نہیں کرتا۔ نشے کا جواز زندگی کی الجھنوں اور پریشانیوں میں ڈھونڈا جاتا ہے۔ اگر کوئی بامقصد کام یا مشغلہ موجود ہو تو نشے کی لذت پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

○ صحت کی خرابی:

نشہ استعمال کرنے والے کی صحت عام طور پر ناقص غذا' بیماری کا علاج نہ کرانے اور ہیروئن کے علاوہ دوسرے نشے کے استعمال کے وجہ سے گر جاتی ہے۔ ہیروئن کو مسلسل سگریٹ میں بھر کر پینے یا گرم کر کے سانس کے ذریعے سے اندر کھینچنے سے بینائی میں کمی یا سانس کی تکلیف واقع ہو سکتی ہے۔ نشہ استعمال کرنے والے کو ہاضمے کی تکالیف' خاص طور پر قبض ہو سکتا ہے۔ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت میں بھی واضح طور پر کمی آ جاتی ہے۔

○ دوران کام پیش آنے والے مسائل:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جب ہیروئن کی عادت پختہ ہو جاتی ہے تو نشے کا عادی شخص اپنے آجر یا ساتھی کارکنوں سے اپنے مسائل چھپانے کی کوشش کرتا ہے۔ عام طور پر وہ کام کرنے کی مجموعی نااہلیت کو وقتی طور پر جوش سے کام کر کے چھپانے کی کوشش کرتا ہے۔ ملازمت میں اکثر بڑھتے ہوئے حادثات کے بارے میں اور بیماری کی چھٹی حاصل کرنے کے لئے نت نئے بہانے تراشتا ہے۔ نشے کے بعض عادی اشخاص کام کے دوران میں خاص طور پر ایسی جگہ پر جہاں عام عملے کے مقابلے میں انہیں زیادہ آزادی حاصل ہوتی ہے خفیہ طور پر نشے کا استعمال کرتے ہیں۔

چونکہ ہیروئن کے مسلسل استعمال کے لئے رقم کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے نشے کا عادی شخص عادت کے پختہ ہونے کے بعد بھی ایک عرصے تک اپنی ملازمت کو بچانے کی کوشش کرتا ہے۔ جوں جوں نشے کی عادت پختہ ہوتی جاتی ہے تو وہ برطرفی سے بچنے کے لئے نئی ملازمت کی تلاش' ڈسچارج یا استعفیٰ کے ذریعے سے اکثر نئی ملازمت اختیار کر لیتا ہے۔

بے روزگار نشے کے عادی اشخاص دوسری نشے کے حصول کے لئے مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہو سکتے ہیں۔ عام طور پر نشے کے عادی ہیروئن یا نشے کی اشیاء بیچنا شروع کر دیتے ہیں۔ نشے کی عادت پوری کرنے کی غرض سے رقم حاصل کرنے کے لئے وہ مختلف قسم کی چوریوں میں بھی ملوث ہو سکتے ہیں۔

## ماحول سے فرار:

دوران کام پیدا ہونے والی مشکلات اور نشہ ترک کرنے یا اس میں اصلاح کرنے میں ناکامی کی صورت میں وہ نیا ماحول تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ اپنی عادت پر قابو پا سکیں۔ وہ اپنے آپ کو اس بات پر قائل کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ نئے ماحول میں مختلف حالات کی وجہ سے وہ اپنی نشے کی عادت پر قابو پانے میں کامیاب ہو سکیں گے۔ تاہم نشے کی عادت نئے ماحول میں بھی ان کے ساتھ رہتی ہے اور وہ مسلسل نشے کا استعمال جاری رکھتے ہیں۔

○ نشے کی یقینی فراہمی:

چونکہ پریشانی اور تکلیف کی دنیا سے فرار کا صرف یہی ایک راستہ کھلا نظر آتا ہے اس لئے نشے کے عادی شخص کی زندگی میں اہم ترین چیز نشے کا استعمال ہی رہ جاتا ہے۔ نشے کے عادی شخص کے لئے ہیروئن یا دوسری نشہ آور شے کا نہ ملنا اس کے لئے انتہائی تشویش کا باعث ہو جاتا ہے اور وہ اس کی مسلسل دستیابی کے لئے ہر قسم کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قدم اٹھانے پر تیار رہتا ہے۔ اکثر اوقات نشے کے حصول کا مستقل رابطہ ٹوٹ جانے کے خدشہ کے پیش نظر شئی نے اس کی فراہمی کا خفیہ انتظام بھی کیا ہوتا ہے۔

○ صبح کے وقت نشہ:

ہیروئن کا شئی اس کا اتنا عادی ہو جاتا ہے کہ وہ اپنے دن کا آغاز نشے کے استعمال سے کرتا ہے تاکہ کام کے دوران یا کسی محفل میں نشہ ٹوٹنے کی صورت میں اسے تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

○ زندگی کی لذتوں سے نا آشنائی:

ہیروئن کے نشے کا عادی شخص عموماً نشہ کرتے کرتے اس نوبت تک پہنچ جاتا ہے کہ اسے اپنی ذات اور اپنے نشے پر قابو نہیں رہتا۔ اور شئی اسے جذباتی اور جسمانی سکون کا واحد ذریعہ سمجھنے لگتا ہے۔ شئی نشے سے پاک زندگی کی لذت سے بالکل نا آشنا ہو جاتا ہے۔

○ بے سرور نشہ:

ہیروئن کا عادی شخص نشہ کرتے کرتے اس حد کو پہنچ جاتا ہے جب نشہ اس کو کسی قسم کا سرور نہیں دیتا۔ شئی صرف اس لئے ہیروئن کا استعمال جاری رکھتا ہے کہ وہ نشہ نہ ملنے کی صورت میں ہونے والی تکالیف سے بچنا چاہتا ہے۔

○ اخلاقی اقدار ختم ہو جانا:

نشے کے مسلسل استعمال سے شئی کے ذاتی کردار اور مذہبی اقدار کے گرنے کے ساتھ ساتھ اس میں اچھائی برائی میں تمیز کرنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ بعض شئی افراد کا رویہ غیر لچکدار ہوتا ہے۔ جب وہ اپنے سابقہ درست رویے کو اپنے قائم کردہ معیار کے مطابق نہیں پاتے تو وہ اسے ترک کر دیتے ہیں۔

○ تشویش مسلسل:

ہیروئن کے عادی شخص کو مسلسل اس بات کی تشویش اور پریشانی رہتی ہے کہ اسے سزا دی جائے گی یا لوگ اس کے بارے میں باتیں کرتے رہتے ہیں اسی لئے وہ معمولی سی تنقید بھی برداشت نہیں کر سکتا۔

○ نشہ نہ ملنے کی صورت میں تکالیف کا بار بار ہونا:

ہیروئن کا نشہ نہ ملنے کی صورت میں جسمانی تکالیف عموماً آخری بار نشے کے استعمال سے آٹھ سے بارہ گھنٹے کے دوران ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ ابتدائی طور پر شئی کی آنکھوں اور ناک سے پانی بہنے لگتا ہے' وہ جمائیاں لیتا ہے اور اسے پسینہ آ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جاتا ہے۔ اس مرحلے کے بعد کئی گھنٹے تک اس پر بے چینی کی نیند طاری رہتی ہے۔ بیدار ہونے پر شئی پریشان اور چڑچڑا رہتا ہے' بھوک کم لگتی ہے' رو گھٹے کھڑے ہو جاتے ہیں' کپکپی محسوس ہونے لگتی ہے' آنکھ کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور اکثر اوقات شئی جسم ٹوٹنے کی تکلیف کا اظہار کرتا ہے۔

نشہ اترنے کی شدید تکالیف آخری نشہ استعمال کرنے کے ۳۶ سے ۷۲ گھنٹے بعد ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ شئی کو سردی اور کپکپی کے دورے پڑنے کے ساتھ ساتھ پسینہ آئے گا اور اس کا چہرہ سرخ ہو جائے گا رو گھٹے کھڑے ہو جائیں گے۔ اس مرحلے کی دوسری علامات میں بے چینی' نیند کی کمی' بھوک کی مسلسل کمی' مسلسل جمائیاں لینا اور چھینکیں' آنکھوں اور ناک سے پانی کا مسلسل بہنا' قے' متلی' پیٹ کے مروڑ' پیچش' ہڈیوں اور پٹھوں میں درد' اکڑاؤ اور بے اختیار پاؤں کا پٹخنا شامل ہیں۔ اس مرحلے کے بعد علامات میں بتدریج کمی آنی شروع ہو جاتی ہے یہاں تک کہ ۷ تا ۱۰ دنوں میں یہ علامتیں بالکل ختم ہو جاتی ہیں۔

○ نشے کی پختہ عادت کا قائم ہونا:

انسان نشہ نہ ملنے کی صورت میں پیدا ہونے والی جسمانی تکالیف سے بچنے کی خاطر ہیروئن یا دوسری کسی نشہ آور شے کے حصول کا اہتمام کر لیتا ہے۔ ہیروئن کے مستقل استعمال کی عادت ایسا گھناؤنا چکر بن جاتا ہے جس سے نکلنا مشکل اور نشے سے پاک زندگی گزارنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔

○ بحالی کے لئے آپ کا کردار:

ہیروئن کے عادی شخص کے ساتھ آپ کے کامیاب باہمی رابطے کا انحصار ان احساسات اور رویوں پر ہو گا جو ان تعلقات میں آپ بروئے کار لائیں گے۔ شئی اخلاقی طور پر جانچے جانے اور جذباتی طور پر مسترد کئے جانے کے سلسلے میں بہت حساس ہوتا ہے۔ مدد کے طلب کرنے پر شئی آنے والے بحران کے دباؤ کی وجہ سے غیر یقینی صورتحال کا شکار ہونے کے ساتھ ساتھ نہایت ہی محتاط رویہ اختیار کر لیتا ہے۔

ہیروئن کے عادی شخص سے سرسری ملاقات کو بھی موثر بنانے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے آپ خود ہیروئن کے عادی اشخاص کے بارے میں اپنے احساسات و خیالات سے پوری طرح آگاہ ہوں۔ آپ کی طرف سے نشہ کے لئے ذرا سی بھی نفرت کے اظہار یا توہین آمیز الفاظ کے استعمال سے نشے کا عادی شخص آپ کی امداد کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



پیشکش کو ٹھکرا سکتا ہے۔ شئی کو ایک ایسے شخص کے طور پر دیکھنا چاہئے جو اپنی مرضی سے نشے کی عادت میں مبتلا نہیں ہوا اور وہ ہر قسم کی امداد کا مستحق ہے۔

کسی شخص کو قبول کرنے اور اس کے رویئے کو قبول کرنے میں بہت زیادہ فرق ہے۔ اس شخص کو یہ یقین دلانا ضروری ہے کہ آپ اسے قابل احترام شخص کی حیثیت سے قبول کرتے ہیں جو حالات سے قطع نظر بہتر انسان بننے' اپنے آپ کو بحال کرنے اور نشہ سے پاک صحت مند زندگی بسر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ آپ کے لئے یہ جاننا بھی اتنا ہی اہم ہے کہ کہیں آپ ہیروئن کے عادی شخص کے تباہ کن کردار کو نظر انداز کر کے اس کی تکالیف کو کم کر کے اور اس کی ان ذمہ داریوں کو' جن کو وہ نبھانے کی اہلیت رکھتا ہے اپنے ذمہ لے کر اس کو تحفظ تو فراہم نہیں کر رہے۔ دوسرے لفظوں میں آپ اس کی ہیروئن کی عادت کو پختہ کرنے میں معاون ثابت تو نہیں ہو رہے ہیں۔ اس کے برعکس شئی کی یہ حوصلہ افزائی کرنی چاہئے کہ وہ اپنے غلط کردار کے منفی نتائج کا سامنا کر سکے۔

ہیروئن کے عادی اشخاص کو دو میں سے ایک راستے کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ یا تو وہ علاج کو قبول کرے یا اپنی زندگی کو مزید تباہی کی طرف لے جائے۔ یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ علاج جتنا جلدی اور بروقت شروع کیا جائے اتنا ہی اس کی کامیابی کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

ہیروئن کے عادی شخص سے مشورہ کرتے وقت یا اس سے ملاقات کرتے وقت اس کی درجہ بندی نہیں کرنی چاہئے یا کسی قسم کا نام نہیں دینا چاہئے۔ بہت سے پیشہ ور معالج ابتدائی طور پر' ہیروئن کا عادی' نشہ باز وغیرہ کے الفاظ استعمال کرنے سے پرہیز کرتے ہیں۔ ان کی توجہ علامات کی بنیادی تشخیص اور شئی کو یہ موقع فراہم کرنے پر ہوتی ہے کہ وہ اپنے تجربات کا خود موازنہ کرے اور اپنی طاقت اور ذمہ داریوں کے مطابق اسے بروئے کار لائے۔

○ دستیاب وسائل سے آگاہی:

رہنمائی ایک ایسا طریقہ ہے جو ہیروئن کے عادی شخص کو ان وسائل سے رابطہ پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے جو اس کی صحت یابی میں بہترین مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ شئی کے ساتھ رابطہ ختم کر دیا جائے۔ بہت سے پیشہ ور افراد جن میں ماہر ڈاکٹر' سماجی کارکن' ماہر نفسیات' مذہبی رہنما' علاقے کے سرگرم عمل افراد انفرادی طور پر یا مشترکہ طور پر ہیروئن کے عادی اشخاص کی بحالی میں اہم کردار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ادا کر سکتے ہیں۔

موثر رہنمائی کے لئے پہلا اہم قدم معاشرے میں دستیاب وسائل کا جاننا ہے۔ معمولی سی کوشش سے آپ مطلوبہ معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ہر علاقے میں ایسے افراد ضرور ہوتے ہیں جو ہیروئن کے نشے کے بارے میں ضروری معلومات رکھتے ہیں اور انہیں ہیروئن کے عادی افراد کی مدد کرنے کا عملی تجربہ بھی ہوتا ہے ان میں سے بعض نے مرکز وسائل برائے انسداد منشیات' اسلام آباد میں خصوصی تربیت حاصل کی ہوتی ہے جب کہ بہت سے ڈاکٹر حضرات ہیروئن کے عادی مریضوں کا علاج بھی کرتے ہیں۔

ان وسائل کے ذرائع اور ان کے طریق کار کو ذاتی طور پر سمجھنا نہایت سود مند ثابت ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات ہیروئن کے سابقہ عادی افراد کے اہل خانہ بھی نشے کی عادت کا علم اور آگاہی حاصل کرنے میں آپ کی معاونت کر سکتے ہیں۔ آپ کو چاہئے کہ پیشہ ور معالجوں اور علاقے کے دوسرے متحرک افراد کے ذریعے سے علاج معالجے کے دستیاب وسائل سے مکمل آگاہی حاصل کریں۔

ہیروئن کے عادی شخص کو کسی فرد یا ادارے کے پاس بھیجتے وقت آپ کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ ہیروئن کا عادی حساس اور خوفزدہ شخص ہوتا ہے۔ دیگر سماجی کارکنوں' علاج معالجے کے کام میں مصروف افراد اور علاج معالجے کے دستیاب وسائل کے بارے میں پہلے سے آگاہی آپ کو ان افراد یا اداروں کا بہتر انتخاب کرنے میں مدد دے گی جو ہیروئن کے عادی اشخاص کے مسائل اور ضروریات کے لئے موزوں ترین ہیں۔

اگر ممکن ہو تو یہ بات اور بھی بہتر ہو گی کہ ہیروئن کے عادی شخص کو ذاتی طور پر علاج معالجے کے کسی مناسب مرکز میں لے جایا جائے اور ادارے والوں کو اعتماد میں لیتے ہوئے اس بات کی یقین دہانی حاصل کی جائے کہ اس شخص کے روزانہ کے حالات کے بارے میں آپ کو آگاہ رکھا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

# باب دوم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

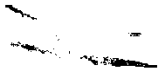

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## پس چہ باید کرد

منشیات کی جو تباہ کاریاں' بربادیاں' اور نقصانات بیان کئے گئے ہیں یہ مشتے نمونہ از خروارے ہیں ورنہ تو ایسی لاتعداد باتیں اور بھی ہیں جو شئی لوگوں میں پائی جاتی ہیں۔ گذشتہ زمانوں میں ٹی بی' طاعون' ہیضے' وبائی انفلوائنزا اور دیگر بیماریوں سے اتنی تباہی نہیں آئی جتنی اس مصیبت (نشے) سے آ رہی ہے۔ جنگوں نے ایسی بربادی نہیں کی جیسی اس سے ہو رہی ہے۔ جس رفتار سے یہ مصیبت بڑھ رہی ہے اور اس سے جو عام تباہی آ رہی ہے یہ ایڈز سے زیادہ نقصان دہ اور زلزلوں سے زیادہ تباہ کن ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ اس کی وجہ سے ایڈز بھی پھیل سکتا ہے۔

قوم و ملک کو درپیش مصیبت کا مقابلہ کرنے' اس کا سدباب کرنے اور اس کا قلع قمع کرنے کے لئے بڑے وسیع پیمانے پر جہاد کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ جہاد کوئی ایک فرد یا گروہ نہیں کر سکتا نہ ہی یہ کسی ایک طبقے اور جماعت کے بس کی بات ہے۔ صرف حکومت کے اختیار میں بھی نہیں ہے کہ اس کا سدباب کر سکے۔ بلکہ اس کے لئے پوری قوم کو کمربستہ ہو کر اٹھنا ہو گا۔ اپنی توانائیاں صرف کرنی ہوں گی اور مردانہ وار جنگ لڑنی ہوگی تب جا کر منشیات سے قوم کو نجات ملے گی۔ اس جہاد میں جو طبقہ سب سے زیادہ موثر کردار ادا کر سکتا ہے اور جس کی جد و جہد رنگ لا سکتی ہے وہ علماء و خطباء اور ائمہ مساجد کا طبقہ ہے۔ چونکہ اس کتابچے میں ہمارے مخاطب بھی زیادہ تر یہی حضرات ہیں اس لئے ان سے کھل کر چند گذارشات کی جا رہی ہیں۔ اگر علماء کرام اس جد و جہد میں اپنا کردار صحیح طور پر ادا کریں تو کوئی بعید نہیں کہ تھوڑے ہی عرصے میں اس مصیبت کے سیلاب کے آگے بند باندھ دیا جائے۔

### علماء و خطباء کا مقام:

مسلم معاشرے میں علماء کو بہت اونچا مقام حاصل ہے۔ یہ مقام انہیں کیوں نہ حاصل ہو' جبکہ یہ حضرات حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے مطابق:

**"ان العلماء ورثہ الانبیاء و انھم لم یورثوا دینارا ولا درھما ولکن یورثوا العلم"** "بلاشبہ علماء حضرات انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء اپنے ورثے میں درہم و دینار نہیں چھوڑتے بلکہ وہ تو علم چھوڑتے ہیں" اس اعلیٰ مقام کے مستحق ہیں۔ پھر علماء کرام معاشرے کے تمام طبقات میں مقبول' واجب الاحترام اور اپنے علم و فضل اور ایثار و اخلاص کی وجہ سے ہر دلعزیز ہوتے ہیں۔

ہمارے معاشرے کے تمام طبقات کا اور ہر فرد کا ان سے واسطہ پڑتا ہے' جو بچہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اس دنیا میں آتا ہے تو اس کے کان میں سب سے پہلے مولوی صاحب کی آواز آتی ہے یعنی وہ اذان و اقامت سنتا ہے' پھر دم درود' تعویذ گنڈہ' مکتب میں درس' پنج وقتہ نماز' جمعہ اور عیدین کی نمازیں' نکاح خوانی' فاتحہ و درود حتی کہ اس دنیا سے روانہ ہوتے وقت بھی مولوی صاحب ہی اس کے کفن دفن میں معاونت کرتے ہیں اور اس کی نماز جنازہ پڑھا کر اسے روانہ کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو ایک آدمی کا پیدا ہونے سے لے کر فوت ہونے تک مولوی صاحب سے مستقل رابطہ رہتا ہے اور وہ ان کے سامنے حاضر ہوتا ہے۔ جبکہ معاشرہ کے دوسرے طبقات سے کسی کا بھی اس نوع کا تعلق نہیں ہوتا۔ وکیل' چوہدری' تاجر' استاد' پولیس مین' جج کسی سے بھی ہر فرد کا اور تا عمر تعلق نہیں ہوتا۔ اس تعلق و لگاؤ کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں اس کا احترام و عزت ہوتی ہے۔ اس سے دلی تعلق و لگاؤ ہوتا ہے۔ اس کی بات سنتے ہیں اور بعض باتیں قبول کرتے ہیں۔ علماء حضرات پر عوام کے اعتماد کا ایک سبب یہ ہے کہ وہ عوام کی خدمت للہ فی اللہ کرتے ہیں۔ ان کے سامنے کوئی معاشی و اقتصادی مفاد نہیں ہوتا۔ یہ اخلاص کے پیکر ہوتے ہیں۔ یہ اپنے کام کا اجر اللہ تعالیٰ سے چاہتے ہیں اور لوگوں سے مطالبہ نہیں کرتے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:"**وما اسالکم من اجر ان اجری الا علی رب العالمین**" (الشعراء ۱۰۹) یعنی اور میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا' میرا اجر تو رب العالمین کے پاس ہے۔ اس آیہ کریمہ میں داعی کی جو صفت بیان کی گئی ہے یہ انبیاء کرام کی صفت ہے اور علماء چونکہ انبیاء کے جانشین ہیں اس لئے ان کی اکثریت میں یہ صفت ہوتی ہے اور ہونی چاہئے۔ اسی طرح اخلاص و توکل کی صفات کے بارے میں ہے **ان ارید الا الاصلاح ما استطعت و ما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب** "میں تو اصلاح کرنا چاہتا ہوں جہاں تک بھی میرا بس چلے اور جو کچھ میں کرنا چاہتا ہوں اس کا سارا انحصار اللہ تعالیٰ کی توفیق پر ہے۔ اس پر میں نے بھروسہ کیا اور ہر معاملہ میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں"۔ (ھود۔ ۸۸)

یہ ہے انبیاء کرام کا وہ عظیم کردار اور ان کے جذبات و احساسات یہی صفات انبیاء کے وارثوں کی بھی رہی ہیں اور جن میں بھی یہ صفات ہوں وہ حضرات قوم کے خادم بھی ہوتے ہیں اور مخدوم بھی۔ علماء کے کردار کے بارے میں اختصار سے ایک واقعہ لکھا جاتا ہے جو ایک سچی حقیقت اور شہادت اغیار ہے:

۱۸۵۷ء میں تحریک آزادی بھرپور انداز میں شروع ہوئی جو پورے برصغیر میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



پھیلی اور انگریزوں کو ہلا کر رکھ دیا۔ اس کا تفصیلی تذکرہ تاریخ کے اوراق میں موجود ہے۔ آخرکار انگریزوں نے وقتی طور پر اسے دبا لیا۔ اس کے ختم ہونے کے بعد انگریزوں نے اس کے اسباب و عوامل اور اس میں مضبوط کردار ادا کرنے والوں کا سراغ لگایا اور اس کے نتیجے میں چند اعلیٰ انگریز افسر اپنے ملک میں واپس بلائے گئے۔ ان میں سرنگا پٹم کا گورنر بھی تھا۔ اس نے اپنی رپورٹ پیش کی جس میں اپنی ایک کوتاہی کا اقرار کیا۔ وہ لکھتا ہے کہ میں نے مسلمانوں کے معاشرے میں مولوی کے کردار کا تجزیہ کرنے اور اس کا صحیح اندازہ لگانے میں غلطی کی۔ اس کی مقبولیت' ہر دلعزیزی' محنت' وقعت اور اخلاص کا صحیح اندازہ نہیں کر سکا۔ میں نے جب غور کیا تو معلوم ہوا کہ یہ اکیلا شخص پندرہ اداروں کا کام سرانجام دیتا ہے:

(۱) امام: یہ شخص عبادات میں مسلمانوں کا امام ہے۔ ان میں تمام لوگ اس کی پیروی کرتے ہیں اور سرمو انحراف نہیں کرتے۔

(۲) معلم: یہ سارا دن بغیر وقت مقرر کئے اور کوئی معاوضہ لئے بغیر انہیں تعلیم دیتا رہتا ہے اور تھکتا نہیں ہے۔

(۳) کاتب (منشی) : جو شخص خط یا دستاویز نہیں لکھ سکتا یہ انہیں لکھ کر دیتا ہے۔

(۴) وکیل: یہ مسلمانوں کا وکیل ہے' مسلمانوں کا کوئی دینی یا دنیاوی معاملہ ہو یہ اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور اسے قوی سطح پر اٹھاتا ہے اور ان کی وکالت کرتا ہے۔

(۵) امین: لوگوں کی امانتیں چاہے مالی ہوں یا اخلاقی و دینی یہ ان کی حفاظت کرتا ہے۔

(۶) ثالث (پنچ): اس کے علاقے میں کوئی اختلاف' جھگڑا اور لڑائی ہو تو یہ ثالث کا کردار ادا کرتا ہے۔ لوگوں میں بیچ بچاؤ کر کے ان کے اختلافات اور جھگڑے ختم کراتا ہے۔

(۷) مفتی: انسانی زندگی میں پیش آمدہ مسائل میں ان کے جائز و ناجائز غلط و صحیح اور حق و ناحق ہونے کا فتویٰ دیتا ہے۔

(۸) جج (قاضی) : لوگ اس کے پاس مسئلے لے کر آتے ہیں اور یہ ان کے فیصلے کرتا ہے۔

(۹) معالج: یہ ان کا معالج ہے' جب کوئی بیمار ہو جاتا ہے تو لوگ اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کے پاس آتے ہیں' یہ جھاڑ پھونک کرتا اور تعویذ دیتا ہے اور بعض دوا اور طبی ٹوٹکے بھی بتاتا ہے۔

(۱۰) سماجی کارکن: محلے اور علاقے میں بیواؤں' یتیموں اور بے سہارا لوگوں کے لئے ضروریات زندگی کا بندوبست کرتا ہے۔ اہل ثروت لوگوں سے سامان جمع کر کے مستحق لوگوں تک پہنچاتا ہے۔

(۱۱) ہمدرد: اپنی مسجد کے قریب رہنے والے لوگوں کی خوشی و غمی میں اس طرح شریک ہوتا ہے جیسے گھر کا فرد ہو۔ کوئی خوشی کا موقع ہو یا غم کا موقع یہ ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ غم میں انہیں تسلی دیتا ہے اور صبر کی تلقین کرتا ہے۔

(۱۲) نکاح خواں: نکاح خواں ہونے کی بناء پر اس کے ذریعے سے دولہا اور دلہن رشتہ ازدواج کے بندھن میں بندھتے ہیں ان کے درمیان جب تک یہ نکاح کا رشتہ نہ باندھے تو نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۳) رہنما: یہ سیاسی اور قومی رہنما بھی ہے قوم کو درپیش مسائل و ملکی معاملات پر ہر جمعہ' سال میں دو مرتبہ عیدین کے موقعوں پر اور سال میں مختلف تقریبات پر تقریر کرتا ہے اور قوم کی رہنمائی کرتا ہے۔

(۱۴) یہ مسافروں کا ماوئی اور ملجا ہے۔ کوئی مسافر' پردیسی اور اجنبی شہر میں آ جائے اور اس کے پاس رہنے کا ٹھکانہ نہ ہو اور وہ مسجد میں آئے تو یہ مسجد میں یا مسجد سے ملحقہ حجرے میں اس کے قیام کا بندوبست کرتا ہے۔ اس طرح وہ مسافر رات آرام سے بسر کر لیتا ہے۔

(۱۵) پوسٹ ماسٹر: یہ ڈاک کی تقسیم' وصولی کا کام بھی کر لیتا ہے۔ اگر حکومت اسے چھوٹا سا ڈاکخانہ دے تو یہ اسے آسانی سے چلا لیتا ہے۔

اتنی ساری خدمات یہ شخص اکیلا سرانجام دیتا ہے۔ ان کا کوئی معاوضہ نہیں لیتا۔ صرف اپنی گذر بسر کے لئے بقدر ضرورت کھانا یا دوسرا مالی وظیفہ قبول کرتا ہے۔ بعض کاموں کے لئے معاوضہ لینا حرام سمجھتا ہے اور انہیں فی سبیل اللہ سرانجام دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں اپنے اجر (ثواب) کی امید رکھ کر یہ کام کرتا ہے۔ سادہ غذا کھاتا ہے' سادہ کپڑا پہنتا ہے اور سادہ زندگی گذارتا ہے۔ ان اسباب کی بناء پر یہ معاشرے میں عزت و احترام سے دیکھا جاتا ہے اور ہر شخص اس کی عزت کرتا ہے۔ دل سے احترام کرتا ہے اور اس کی بات کو توجہ اور خوشی سے سنتا ہے۔ یہ ہے وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



رپورٹ جو گورنر صاحب نے اپنے بالا دستوں کو پیش کی۔ اور یہی ہماری درخشاں تاریخ ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے انگریزوں کے راج کے دور میں دین کی بے لوث خدمت کی ہے۔ اگر یہ نہ ہوتے تو شاید اس علاقے میں اسلام کا نام ناپید ہو گیا ہوتا۔ آج اس ہی بے لوث خدمت کی ضرورت ہے منشیات کے خاتمہ کے لئے' کہ یہ دین کی خدمت بھی ہے اور مخلوق اللہ کی خدمت بھی۔

## انبیاء کی نیابت کا حق ادا کرنا:

آج علماء کو انبیاء و صلحاء کے وارث ہونے کی بناء پر معاشرے کی برائیوں کے خلاف کمربستہ ہو کر اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ معاشرے کی برائیوں کے خلاف جد و جہد اور جہاد کرنے کے لئے اٹھ کھڑا ہونا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہم کام گناتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **یامرھم بالمعروف و ینھھم عن المنکر و یحل لھم الطیبت و یحرم علیھم الخبائث و یضع عنھم اصرھم والاغلل التی کانت علیھم** (الاعراف۔۱۵۷) "وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے' بدی سے روکتا ہے' ان کے لئے پاک چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے' اور ان پر سے وہ بوجھ اتارتا ہے جو ان پر لدے ہوئے تھے اور وہ بندشیں کھولتا ہے جن میں وہ جکڑے ہوئے تھے

علماء کرام!

یہ ہے سیدالمرسلین و نبی الاخرین والاولین صلی اللہ علیہ وسلم کا کردار جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں بیان کیا ہے۔ یعنی نیکی کا حکم دینا' بدی سے روکنا' پاک چیزیں حلال کرنا (اور مہیا کرنا) ناپاک چیزیں حرام کرنا (اور انہیں لوگوں کی پہنچ سے دور کرنا) لوگوں نے برائی کے جو بوجھ اٹھا لئے ہیں اور ان کے نیچے دب گئے ہیں انہیں اتارنا اور جن برائیوں میں لوگ جکڑے ہیں انہیں ان سے آزاد کرانا۔ آج قوم کے نوجوان جس طرح نشے کی لت میں جکڑ لیئے گئے ہیں انہیں اس مصیبت سے نبیوں کے وارث ہی نجات دلائیں گے۔ معاشرے میں ایسا کوئی دوسرا طبقہ موجود نہیں ہے جو جراءت کے ساتھ ان برائیوں سے معاشرے کو پاک کرائے۔ یہ علماء ہی ہیں جو اپنے عظیم مشن' اپنے عزم و ہمت' اپنی جرات و شجاعت' اپنے بلند کردار و اخلاق' اپنی روحانیت و پاکدامنی اور اپنی دینی بصیرت سے اس فتنے کی بیخ کنی کریں گے۔

نشے کی برائیوں کی بیخ کنی کرنے کے کئی طریقے ہیں جو مقامی حالات کو پیش نظر رکھ کر اختیار کئے جا سکتے ہیں۔ البتہ عملی اقدام کرنے سے پہلے لوگوں میں اپنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



خطبات اور دروس سے نشے کے خلاف فضا ہموار کی جائے۔ لوگوں میں برائی کا احساس بیدار کیا جائے۔ نشہ کرنے والوں' فروخت کرنے والوں' بنانے والوں' اس کے کاروبار میں ملوث ہونے والوں اور معاونت کرنے والوں کے گھناؤنے کردار کو نمایاں کیا جائے۔ فکری اور نظری کام کرنے کے بعد عملی اقدام کے لئے سوچا جائے۔

## عملی اقدامات:

۱) محلے اور مسجد کی سطح پر انسداد منشیات کمیٹی بنائی جائے۔ اس کمیٹی کے ذریعے سے نشے میں مبتلا لوگوں کے علاج معالجہ' ان کی بحالی' ان کے روزگار اور ان کے بچوں کی تعلیم کا بندوبست کیا جائے۔

۲) منشیات کے اڈوں کے خلاف لوگوں کو اپنا ہمنوا بنایا جائے۔ ان کا خاتمہ کرنے میں سرکاری انتظامیہ اور دیگر تنظیموں کی مدد کی جائے۔

۳) نوجوانوں اور طلبہ کے والدین اور سرپرستوں سے مل کر انہیں بچوں کی تربیت کی طرف متوجہ کیا جائے نیز خطبات جمعہ میں نوجوانوں' بچوں اور افراد خانہ کی تربیت کی طرف توجہ دلائی جائے۔

۴) مسجد کی طرف سے وقت بوقت تبلیغی اور دعوتی پروگرام رکھے جائیں۔ نیز علمی مقابلے کرائے جائیں جیسے مقابلہ حسن قرات' مقابلہ معلومات سیرت' مقابلہ معلومات اسلامی تاریخ' معلومات عامہ' مقابلہ نعت خوانی اور مقابلہ تقاریر وغیرہ۔ اس میں کامیابی حاصل کرنے والوں کو انعامات دیئے جائیں۔

۵) علماء اور مسجد کے نمازیوں کی طرف سے منشیات کے خلاف پروگرام اور مظاہرے کرائے جائیں۔ منشیات کے خلاف بینر بنوا کر لگائے جائیں۔

۶) منشیات کی تباہ کاریوں اور نقصانات کے بارے میں مسجد کے باہر اور سڑکوں اور چوراہوں پر بورڈ بنا کر لگائے جائیں جن میں برائیوں کے خلاف کوئی آیت یا حدیث یا حکمت کی بات لکھی ہو۔

۷) منشیات کے خلاف کام کرنے والی تنظیموں' اداروں' انجمنوں اور افراد کے ساتھ مل کر کام کیا جائے۔

۸) اہل قلم حضرات سے منشیات کے خلاف مضمون لکھوائیں اور اخبارات و رسائل میں شائع کروائیں۔

۹) اخباری نمائندوں' رپورٹروں سے رابطہ رکھا جائے اور ان کے ذریعے سے وقت بوقت ایسی خبریں بھجوائی جائیں جن سے منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



حوصلہ شکنی ہو اور ان میں خوف پیدا ہو۔

۱۰) منشیات کے عادی افراد سے نفرت نہ کی جائے' انہیں مریض سمجھا جائے ان کے خلاف فتویٰ دینے اور برے الفاظ و القاب ادا کرنے سے پرہیز کیا جائے اور معاشرے میں انہیں ان کا کھویا ہوا مقام واپس دلایا جائے۔ صحت مند سرگرمیوں' کھیلوں کے مقابلے اور مفید مشاغل کو فروغ دیا جائے۔ جو ان میں صحت مند رویئے' سوچ اور عمل پیدا کر سکیں۔

## صالح ماحول کی ضرورت:

ہمیں اپنے لئے' اپنے تمام متعلقین کے لئے' اپنی آنے والی نسل کے لئے' صالح اور اچھے ماحول کی سخت ضرورت ہے۔ اجتماعی ماحول میں قوم کی ایمانی غیرت اور اخلاقی حس ایک قوت حیات (Vitality) کی مانند ہے اور یہ ایسے ہی ضروری ہے جیسے ہوا' پانی' غذا' لباس اور مکان ضروری ہیں۔ قومی زندگی میں دین و اخلاق کے اعتبار سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا وہی مقام ہے جو جسمانی صحت کے اعتبار سے صفائی و حفظان صحت کی تدابیر کا ہے۔ جب علماء اور حکام اپنے اصلی فرض یعنی امربالمعروف اور نہی عن المنکر کو چھوڑ دیں اور شر و فساد کے ساتھ رواداری برتنے لگیں تو گمراہی' بداخلاقی اور دیگر جرائم قوم کے افراد میں پھیلنے شروع ہو جاتے ہیں اور قوم کی ایمانی غیرت کم ہوتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ سارا اجتماعی ماحول فاسد ہو جاتا ہے۔ قومی زندگی کی فضا خیر و صلاح کے لئے ناموافق اور شر و فساد کے لئے ساز گار ہو جاتی ہے۔ لوگ نیکی سے بھاگتے ہیں اور بدی کی طرف ہیں اخلاقی قدریں الٹ جاتی ہیں' عیب ہنر بن جاتے ہیں اور ہنر عیب۔ اس وقت گمراہیاں اور بداخلاقیاں خوب پھیلتی ہیں۔ جب کسی قوم کا یہ حال ہو جائے تو پھر وہ عذاب الٰہی کی مستحق ہو جاتی ہے اور اس پر ایسی عام تباہی نازل ہوتی ہے کہ جس سے کوئی نہیں بچتا۔ چاہے وہ خانقاہ میں ہو' مسجد و مدرسہ میں ہو' ایوان صدر و عدالت و کچہری میں ہو یا غریبوں کی بستیوں اور جھونپڑیوں میں۔

## روحانی علاج:

علمائے کرام!

یہ وقت آنے سے پہلے قوم کو سنبھالئے' اپنی ذمہ داریاں پوری کیجئے اپنا فریضہ ادا کیجئے اور ڈوبتی ہوئی انسانیت کو تباہی سے بچایئے۔ منشیات کی عادت چھڑانے اور نشے کے عادی افراد کو نشے سے دور رکھنے کے لئے بڑی محنت و مشقت کی ضرورت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہے۔ یہ محنت ہمہ جہت اور ہمہ پہلو ہونی چاہئے۔ اس مصیبت سے چھٹکارا صرف سختی و مارپیٹ سے نہیں ہو سکتا اور نہ ہی دوائیاں یہ عادت چھڑا سکتی ہیں اور نہ صرف دم درود اور تعویذ کام دے سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے شئی کے والدین' عزیز و اقارب اور معالج و احباب سب مل کر کوشش کریں گے تب یہ کوشش بار آور ہو گی۔ یہاں پر نشے کی عادت چھڑانے کے لئے روحانی علاج کے حوالے سے گفتگو کی جاتی ہے۔

روحانی علاج میں سب سے زیادہ موثر طریقہ ایسے افراد کو عبادات کی طرف لانا ہے:

(۱) نماز پنج وقتہ کے لئے مسجد میں لے جانا اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرانا اور نماز کے بعد جتنی دیر ممکن ہو سکے اسے مسجد میں بٹھانا۔

(۲) قرآن مجید کی تلاوت کی ترغیب دینا اور تلاوت کرانا۔ اس طرح ذکر کی عادت ڈالنا' نگران خود بھی یہ کام کرے اور اس سے بھی کرائے۔

(۳) نفلی روزے رکھوانا اور ان پر پابندی کرانا بہترین عمل ہے۔

(۴) ایسے افراد کو کسی دعوتی و تبلیغی تنظیم سے منسلک کیا جانا بھی مفید ہے۔ کچھ عرصہ وہ دینی سرگرمی میں شامل رہے تو اس کی کایا پلٹ سکتی ہے اور ہمیشہ کے لئے اس برائی سے جان چھوٹ سکتی ہے۔

(۵) اگر نشے کا عادی کسی کھاتے پیتے گھرانے کا فرد ہے تو اسے عمرے یا حج کے لئے لے جایا جائے۔ یہ سفر ایسا مبارک ہے کہ اس سے اس کی زندگی میں انقلاب آ جائے گا۔

(۶) ایسے آدمی کو ریڈیو' ٹی وی' ٹیپ ریکارڈر اور وی سی آر پر ایسے پروگرام سنائے اور دکھائے جائیں جن میں تلاوت' حمد و نعت' اچھے مواعظ و مجالس کے پروگرام' حج کا پروگرام اور اسلامی فلمیں جیسے جہاد کی فلمیں ہوں تو یہ سلسلہ بھی مفید ہو سکتا ہے۔

(۷) کلام اللہ سے برکت و شفا حاصل کرنے اور جسم سے بد اثرات دور کرنے کے لئے کسی نیک عالم سے تعویذ لکھوانا' وظیفہ لینا اور پانی دم کرا کے مریض کو پلانا فائدہ دیتا ہے۔

(۸) مریض خود بھی اپنی شفایابی کے لئے دعائیں کرے اور اس کے متعلقین مع معالج کے دعائیں کریں۔

یہ چند روحانی علاج جو اوپر بیان کئے گئے ہیں ان کے روحانی اور ظاہری اثرات ہیں۔ پھر ان میں مشغولیت کی وجہ سے مریض اس گندے ماحول سے دور ہو جاتا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور اس سوسائٹی سے کٹ جاتا ہے جس کی وجہ سے اس لت میں مبتلا ہوا ہے نیز صالحین اور نیکو کاروں کی صحبت بھی اکسیر کا حکم رکھتی ہے لہٰذا صلحاء کی مجلس میں بیٹھنا بہت ہی مفید ہے۔

## منشیات کے تدارک کے لئے وسیع تر کوششیں:

(۱) مراجعت سے جسمانی صحت کے حصول کی طرف پیش رفت کرنا۔

(۲) منشیات کے ناجائز استعمال سے جو جذباتی' سماجی' خاندانی اور کاروباری مسائل پیدا ہو گئے ہیں ان کا درست تعین کرنا۔

(۳) علاج معالجے کے دوران تعاون کرنا۔ کامیاب علاج کے لئے منشیات کے پیشہ ور اور ماہرین معالجین سے رجوع کرنا' نشہ کے عادی کے علاج کے لئے پیسہ دینا یا ان مراکز کی مالی مدد کرنا جہاں نشہ کے عادی افراد کا علاج ہو رہا ہو۔

(۴) نشہ کے عادی افراد کے مسائل کو معلوم کرنا اور ان کو حل کرنے میں مدد کرنا۔ ان کو خاندانی یا معاشی مسائل ہو سکتے ہیں بے روزگاری بھی ایک بہت بڑا مسئلہ ہو سکتی ہے۔ ماں باپ اور اساتذہ کو بچوں پر نظر رکھنی چاہئے اور ان کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

(۵) بیرونی مدد اور مابعد حفاظت: جب کسی نشہ کے عادی کا علاج ہو جائے تو اس کو اکیلا نہیں چھوڑنا چاہئے۔ اس کو آپ کی اخلاقی اور معاشی مدد کی ضرورت ہے۔ اگر اس کا ساتھ چھوڑ دیا جائے گا تو وہ پھر نشہ کی طرف چلا جائے گا۔ علاج کے بعد نشہ کے عادی افراد کی بحالی کے لئے پہلے سے تیاری کرنی چاہئے۔ ماہرین' عزیز و اقرباء کو چاہئے کہ وہ مذہبی اور معاشی مدد جاری رکھیں۔ صحت کو نظر انداز نہ ہونے دیں۔ منشیات کے عادی کو بتایا جائے کہ اسلام میں منشیات کی ممانعت ہے۔

اسے بتایا جائے کہ وہ اپنی جسمانی' نفسیاتی' فکری' عملی اور روحانی صحت کو کس طرح سے اپنے ذاتی وسائل اور معاشرے کی مدد سے بہتر کر سکتا ہے۔

(۶) منشیات کے عادی کا رابطہ قریبی ڈاکٹر یا قریبی مرکز صحت سے ہونا چاہئے۔

(۷) نشے کے عادی افراد کو ذاتی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ان کو تحصیل علم میں مشکل ہو' گھر پر مسئلہ ہو' غربت ہو یا دوست احباب کی ترغیب ہو۔ اگر وہ صحیح لوگوں سے مشورہ کر سکے تو اس کو نشہ کی لعنت سے بچایا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کا رابطہ صحت مند افراد' والدین اور دوستوں سے ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## نشہ چھوڑنے کے بعد کی دیکھ بھال:

نشے کے ترک کرنے کے بعد اس کی دیکھ بھال اور ان فوائد کو قائم رکھنے کا عمل ہے جو نشہ کے عادی شخص نے علاج اور بحالی کے پروگرام کے دوران حاصل کیے ہیں۔ یہ منشیات کے استعمال سے پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنے کا موقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اس وقت تک امداد کے لئے محفوظ ماحول فراہم کرتا ہے جب تک اس کی مزید ضرورت نہیں رہتی۔

## نشہ چھوڑنے کے بعد دیکھ بھال کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟

علاج معالجے یا بحالی جیسے زیرنگرانی پروگراموں کے دوران انسان کے اندر پیدا ہونے والی مثبت تبدیلیوں کو آزاد زندگی میں برقرار رکھنے کے لئے دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔ صحت یابی کے ابتدائی مراحل کے دوران زندگی کے مسائل میں خاص طور پر مشکل پیش آ سکتی ہے۔ کیونکہ نشے کا عادی شخص ان مسائل سے عارضی طور پر نجات حاصل کرنے کے لئے کسی قسم کے نشے کے استعمال پر انحصار نہیں کر سکتا۔ صحت یابی کے لئے نئے طریقوں کو سیکھ کر بحالی کے پروگرام میں آزمایا جا سکتا ہے۔ بہرحال اکثر ان پر پورے اعتماد کے ساتھ عمل نہیں کیا جاتا اور حصول صحت یابی کے ان طریقوں پر مسلسل توجہ دینے کی ضرورت پڑتی ہے یہاں تک کہ انسان نشے سے پاک زندگی گزارنے کا عادی ہو جاتا ہے۔

- علاج معالجے سے حاصل ہونے والے فوائد کی پہچان کرنا اور ان کا جائزہ لینا۔
- نشے کی بہت زیادہ خواہش اور اس سے متعلقہ وجوہات کی نشاندہی کرنا۔
- نشے کی طرف راغب کرنے والے حالات کا پہلے سے اندازہ لگانا۔
- ملازم، طالب علم، والد یا گھر کے سربراہ کی حیثیت سے ذمہ داریوں کا از سرنو آغاز کرنا۔
- نشے سے پاک دوستوں سے معاشرتی اور قریبی تعلقات استوار کرنا۔
- صحت مندانہ معاشرتی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا۔
- اگر منشیات کے عادی شخص کے ذاتی مسائل اس کی صحت یابی کی راہ میں حائل ہو رہے ہوں تو ان کے حل کے لئے ٹھوس مشاورتی تعلقات قائم کرنا۔

## علاج معالجے کے عمل کی دیکھ بھال کا کردار کیا ہو سکتا ہے؟

سب سے بہتر یہ ہے کہ علاج معالجے اور بحالی کے دوران ہی دیکھ بھال کے انتظامات کیے جائیں۔ جس طرح نشے کے استعمال کے مختلف طریقوں کا تعین کرنا ان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مسائل سے دوچار افراد کی تشخیص میں ایک ہم عنصر کی حیثیت رکھتا ہے اسی طرح دیکھ بھال کے منصوبے کا تعین' اس پر عمل کرنے کا وقت' جگہ اور رابطے کے طریقوں کو مریض کے علاج اور بحالی کے پروگرام سے فارغ کرنے سے پہلے کر لینا چاہئے۔

## ترک نشہ کے بعد کی دیکھ بھال کی خدمات سرانجام دیتے وقت کون سے طریقے اختیار کئے جائیں؟

کسی علاج اور بحالی کے پروگرام کے آخری مرحلے میں پیشہ ور ماہرین کے ذریعے سے بیرونی مریض کے طور پر دیکھ بھال کی خدمات سرانجام دی جاسکتی ہیں اور ہر ملاقات سے پہلے وقت' جگہ اور ملاقات کے ذریعے کا تعین کرنا ضروری ہے۔ ہر ملاقات کے اختتام پر اگلے مرحلے کے لئے متفقہ طور پر منصوبہ بنایا جا سکتا ہے۔ پیشہ ورانہ انتظامات میں عام طور پر نشہ کرنے والے کے ساتھ ذاتی انٹرویو شامل ہوتا ہے۔ بہرحال دیکھ بھال کی دوسری بالواسطہ سرگرمیوں کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔

- نشہ ترک کرنے والے افراد کے نام ذاتی خطوط جن میں ان کے لئے اپنے نیک جذبات و احساسات کا اظہار کیا جائے۔
- ضرورت پڑنے پر جہاں کہیں ٹیلی فون کی سہولت میسر ہو بذریعہ ٹیلی فون حوصلہ افزائی کرنے' اطلاعات اور مشورے فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ امداد کی پیش کش کرنا۔
- مختصر سوالنامہ جس میں ایک شئی کو نشے کی مقدار اور حد' خاندان' رشتہ داریوں' معاشرتی تعلقات' ملازمت' معاشرتی اور مذہبی سرگرمیوں کے متعلق جواب دینے کو کہا جاتا ہے۔

دیکھ بھال کی خدمات علاقے کے رضاکار بھی انجام دے سکتے ہیں جو نشے کی عادت اور صحت یابی کے طریقہ سے علم کا بخوبی عمل رکھتے ہیں۔ ان خدمات کو انجام دینے کے لئے گھروں میں جا کر ملاقاتیں کی جا سکتی ہیں یا کسی ایسی جگہ کو استعمال کیا جا سکتا ہے جہاں محفوظ اور معالجاتی ماحول میسر ہو۔ رضاکاروں کی انتہائی موثر خدمات میں سے بعض درج ذیل ہیں:

ایک خصوصی مرکز کے اندر علاج معالجہ کرانے اور کامیابی سے صحت یاب ہونے والے لوگوں کے لئے امدادی گروپوں کی تنظیم' اس میں نشے کی لت سے صحت یاب ہونے والے لوگ رضاکارانہ طور پر اکٹھے ہو کر روبہ صحت شئی کو اس مرکز میں بھیجنے میں مدد دیتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اپنی مدد آپ کرنے والے گروہ خصوصی طور پر ان لوگوں کے لئے مستقل بنیادوں پر منظم کئے جاتے ہیں جو نشے کے مسائل سے دوچار ہوتے ہیں اور وہ نشے سے پاک زندگی گزارنے کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ ایسے گروپ کی سرپرستی کی جائے جن میں نشہ کے مسائل سے دوچار افراد ایک دوسرے کی اخلاقی مدد کریں۔ تاکہ نہ صرف اپنی صحت یابی اور بحالی کو جاری رکھ سکیں بلکہ دوسروں کے لئے بھی بہتر نمونہ بن سکیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# منشیات کے عادی افراد کو دوبارہ نشے میں مبتلا ہونے سے باز رکھنا

منشیات کے عادی اشخاص کی اکثریت کے بارے میں یہ امکان ہوتا ہے کہ وہ علاج کے بعد دوبارہ نشے کی عادت میں گرفتار ہو جائیں۔ اس صورتحال کو دوبارہ عادی ہونا کہتے ہیں۔ اس کی علامتیں اس شخص کے دوبارہ نشے میں عادی ہونے سے بہت پہلے ہی سے ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ جب کہ وہ روزمرہ کی الجھنوں پر قابو پانے کے موثر طریقے اپنانے میں ناکامی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ دوبارہ نشے میں گرفتار ہونے کی حالت اس وقت بھی واقع ہوتی ہے جب کہ وہ شخص نشے سے بچنے میں نیک نیتی کے باوجود اس دباؤ پر قابو نہیں پا سکتا۔

## نظر آنے والی تنبیہی علامات:

(الف) ناقابل برداشت پریشانی:

دوبارہ نشے میں مبتلا ہونے کا امکان عموماً اس وقت زیادہ ہوتا ہے جب لوگ اپنی زندگی کے تجربات' خاندان اور دوستوں سے تعلقات' کام کی صورت حال' جذبات' مالیات' قانونی مسائل اور صحت کے مسائل کی طرف سے بے پروا ہو جاتے ہیں۔ انہیں منفی جذبات' معاشرتی دباؤ اور جھگڑے پر قابو پانے میں مشکل پیش آتی ہے۔ جس کے نتیجے میں پریشانی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ پریشانیوں اور الجھنوں کو نشے کی ناقابل برداشت خواہش سمجھ کر نشے کا استعمال شروع کر دیتے ہیں کیونکہ انہیں یہ یقین ہوتا ہے کہ پریشانی سے نجات دلانے کا یہی ایک طریقہ ہے۔ منشیات ترک کرنے والا شخص صحت یابی کے پہلے تین ماہ میں بہت زیادہ ذہنی دباؤ کا شکار ہوتا ہے کیونکہ اس صورتحال سے نمٹنے کے لئے اس کے پاس منشیات نہیں ہوتیں اور اسے یہ یقین نہیں ہوتا کہ وہ اس نشے سے از خود چھٹکارا حاصل کر سکتا ہے۔

(ب) نشہ ترک کرنے کے بعد ہونے والی شدید تکلیف:

بعض لوگوں میں نشہ ترک کرنے کے بعد بھی نشے کی علامات پائی جاتی ہیں جو تقریباً" تین ماہ تک رہ سکتی ہیں مرکزی اعصابی نظام میں عارضی تبدیلیوں کی وجہ سے مندرجہ ذیل تکالیف پیدا ہو سکتی ہیں:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



۱) سوچ میں دھندلا پن۔

○ بے ربط سوچ کی مندرجہ ذیل صورتیں ہو سکتی ہیں:

○ بار بار آنے والے پرانے پختہ خیالات

○ خیالات کو منطقی لحاظ سے ترتیب دینے میں ناکامی

○ محبت' ذمہ داری' موت اور نشے سے مکمل پرہیز جیسے خیالی موضوعات سے نبٹنے کی صلاحیت میں کمی

○ خیالات کے ایک منطقی سلسلے کو سمجھنے اور ترتیب دینے میں مشکل۔

۲) غیر متوقع جذبات۔

○ واضح اور موزوں جذبات نہ ہونے کی کیفیت

○ جذباتی ردعمل میں مبالغہ آرائی کا رجحان

○ جذباتی طور پر بے حس ہونے کی کیفیت۔ کوئی چیز محسوس نہیں کر سکتا اور جو کچھ محسوس کرتا ہے اس کی شناخت نہیں کر سکتا۔

۳) کم مدتی محدود یادداشت۔

کسی چیز کو ۲۰ یا ۳۰ منٹ سے زیادہ یاد رکھنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ اس کا سبب دماغی صدمہ اور پریشانی دونوں ہو سکتے ہیں۔

۴) ذہنی دباؤ کا فوری احساس۔

تھکن اور بہت زیادہ ذہنی دباؤ کے دوران یہ علامتیں بڑھ جاتی ہیں۔ خارجی واقعات یا اس شخص کے باطن میں غیر تحلیل شدہ احساسات کی وجہ سے ہو سکتی ہیں۔ یہ علامتیں نشہ چھوڑنے کے بعد سات سے چودہ دن کے اندر اندر ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ تیس سے نوے دن کے درمیان انتہا کو پہنچ جاتی ہیں اور عام طور پر چھ ماہ کے اندر کم ہو جاتی ہیں۔ ان علامتوں کے ساتھ ایک الجھن سی رہتی ہے۔ اس کیفیت میں انسان پاگل ہونے کے خوف کا اظہار کرتا ہے یا یہ سوچ کر دوبارہ نشہ کرنا شروع کر دیتا ہے کہ شاید نشہ اس کو عارضی طور پر پریشانیوں اور الجھنوں سے نجات دلا دے۔

## دوبارہ شئی ہونے کے بارے میں چند غلط فہمیاں:

○ دوبارہ نشے کی عادت میں مبتلا ہونا نشے کے استعمال کے ساتھ ہی شروع ہوتا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہے۔

- دوبارہ نشے میں مبتلا ہونے کا سبب علاج کو ترک کرنا ہے۔
- قوت ارادی کے ذریعے سے نشے کی عادت میں دوبارہ مبتلا ہونے پر قابو پایا جا سکتا ہے۔
- عموماً غیر ترغیب شدہ افراد کا نشے میں دوبارہ مبتلا ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔
- ٹھوس دلائل کے ذریعے سے کسی شخص کو دوبارہ کسی نشے کی عادت میں مبتلا ہونے سے باز رکھا جا سکتا ہے۔ (حالانکہ یہ ضد پیدا کرتا ہے)
- نشے سے مکمل پرہیز کے ذریعے سے دوبارہ کسی نشے میں مبتلا ہونے سے بچا جا سکتا ہے۔ (نشہ ترک کرنے والے بعض لوگ زیادہ الجھن اور پریشانی کا شکار ہو جاتے ہیں)۔
- نشے کی عادت میں دوبارہ مبتلا ہونے کی طرف مائل لوگوں کے لئے ایک ہی جیسا علاج معالجہ موثر ثابت ہوتا ہے۔
- مایوس شخص دوبارہ نشے کی طرف مائل ہوتا ہے۔
- دوبارہ نشے میں مبتلا ہونے سے بچنے کے لئے اس کے مسائل سے بچنا ضروری ہے۔

## دوبارہ نشے میں مبتلا ہونے کی روک تھام:

نشے کے استعمال کی طرف مائل کرنے والی بہت زیادہ خطرناک صورتحال کی نشاندہی کرنے اور اس پر قابو پانے سے ہی نشے کی عادت میں دوبارہ مبتلا ہونے کے امکان کا سدباب کیا جا سکتا ہے۔ دوبارہ نشے میں مبتلا ہونے کے امکان کی سوجھ بوجھ اور اس کی منصوبہ بندی کے ذریعے سے اور کسی ایسے طریقے پر عمل کر کے اس غلطی کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔ جس کے ذریعے سے بعد میں مستقل نشے کا عادی بننے کا امکان ہو۔

## دوبارہ نشے میں مبتلا ہونے سے باز رکھنے کے طریقے:

- پہلا طریقہ نشے کے علاوہ دوسری قابل قبول تجاویز پیش کرنا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



- دوسرا طریقہ اس شخص کو اصلاحی کام کرنے کی ترغیب دینا ہے۔
- تیسرا طریقہ اس شخص کو دوبارہ نشے میں مبتلا ہونے سے بچنے کا منصوبہ فراہم کرنا ہے۔

i. نشے کے دوبارہ استعمال سے باز رکھنا۔

ii. نشے کے استعمال کی بڑھتی ہوئی عادت کو روکنا۔

- چوتھا طریقہ علاج کے ذریعے سے ظاہر ہونے والی صحت مند تبدیلی کو برقرار رکھنے کی تدابیر کو علاج معالجے کے دوران شروع کرنا ہے تاکہ وہ نئے مسائل سے نبرد آزما ہو سکے۔ یہ مسائل مندرجہ ذیل ہیں:

(i) رویئے اور عادات میں تبدیلی۔

(ii) صحت کو برقرار رکھنے کے نئے طریقے۔

(iii) معاشرتی' خاندانی اور کام کی نئی توقعات۔

(iv) تبدیلی کے لئے نئی ذاتی ذمہ داری۔

اس شخص کو یہ بھی تسلیم کرنا چاہئے کہ اس کے اندر نشے کی پختہ عادت فروغ پا چکی ہے۔ اور وہ صحت یابی کے لئے نشہ سے مکمل پرہیز کی شرط کو قبول کرنے کے لئے تیار ہے اور ایک منصوبے پر عمل کرنے کے لئے رضا مند ہے۔ دوبارہ نشے کی عادت میں مبتلا ہونے سے باز رکھنے کی تدابیر درج ذیل نکات پر مشتمل ہیں۔

## بہت زیادہ خطرناک صورتحال کا اندازہ لگانا:

بہت زیادہ خطرناک صورت احوال وہ ہیں جو انسان کو پہلی دفعہ نشے کے استعمال کی طرف راغب کرتی ہیں اور جن سے انسان دوبارہ نشے کا استعمال شروع کر دیتا ہے۔ بہت زیادہ خطرناک صورت احوال کا تعین کرنے کے لئے ایک ایسے اندازے کے ذریعے سے معلومات حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو درج ذیل نکات پر مشتمل ہوتا ہے:

- نشے کے استعمال کی قسم (روزانہ۔ وقتاً" فوقتاً")
- دیگر منشیات کا استعمال
- نشے کے استعمال کی جگہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



- نشے سے مکمل پرہیز کی مدت
- نشے کے استعمال کی وجوہات
- نشے کے استعمال کے مثبت اثرات
- نشے کے استعمال کے منفی اثرات

ان معلومات کے ذریعے سے نشے میں دوبارہ مبتلا ہونے کی سب سے زیادہ ممکنہ وجوہ معلوم کرنے اور ان کے دوبارہ پیش آنے کی صورت میں بہتر جوابی اقدام کا منصوبہ تیار کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ہر خطرناک صورتحال کے لئے کم متبادل ذرائع معلوم کرنے چاہئیں اور ان کی قبل از وقت مشق کرنا چاہئے۔

## دوبارہ نشے میں مبتلا ہونے کے خطرے کی علامات کی پہچان کرنا:

ان مسائل پر خیالات' جذبات' احساسات' یادداشت اور ذہنی دباؤ کے حوالے سے غور کریں۔

ان حالات کا تعین کریں جو انسان کے اندر نشے کی طلب پیدا کرنے کا باعث بنتی ہیں۔ ان میں درج ذیل شامل ہیں:

- جگہ یا معاشرتی ماحول مثلاً کسی اور شئی کے ساتھ میل جول یا منشیات کے اڈے تک رسائی۔
- خیالات' مثلاً کسی ایسے دوست سے ملنے کا ارادہ کرنا جو منشیات کا عادی ہو۔
- جذبات یا مزاج کی کیفیت مثلاً مایوسی یا پریشانی۔

## ذہنی پریشانی پر قابو پانا

ہو سکتا ہے بعض لوگ بہت زیادہ خطرناک حالات پر قابو پانے کے لئے موثر تدابیر کو فروغ دیں۔ لیکن پریشانی اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ وہ اس پر قابو نہیں پا سکتے۔ اس طرح انہیں کسی قسم کی تفریح اور آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ اپنی پسند کے مطابق تفریحی تربیت' سوچ بچار' مشق یا کوئی بھی صلہ بخش کام کر سکتے ہیں۔

## اوقات فراغت کے وسائل کو فروغ دینا:

خاندان اور نشہ نہ کرنے والے لوگوں سمیت دوسرے افراد فراغت کی سرگرمیوں میں مدد کر سکتے ہیں۔ پریشانی' تنہائی اور بوریت ایسے عوامل ہیں جو دوبارہ نشے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



میں مبتلا ہونے میں مدد دیتے ہیں۔ اس لئے فرصت کے اوقات کی ضروریات کا اندازہ لگانا اور خصوصی منصوبے بنانا بہت اہم ہے۔

## اچھے دوستوں کا گروہ

منشیات کے عادی شخص کے نزدیک اہمیت رکھنے والے اشخاص کو اس کی حوصلہ افزائی' مدد' اس کی سرگرمیوں میں حصہ لینے اور جب کبھی مسائل پیدا ہوں تو ان کا حل تلاش کرنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

## پیشہ وارانہ امداد

ابتدائی علاج معالجے کے بعد نشے کے عادی شخص کی پہلے سے زیر منصوبہ سرگرمیوں کا جائزہ لینے' مسائل کی صورت میں مدد' کرنے اور نئے بنائے گئے منصوبوں کے لئے رہنمائی فراہم کرنے کے لئے تھوڑے تھوڑے وقفے کے ساتھ اس میٹنگ میں شمولیت کی حوصلہ افزائی کی جا سکتی ہے۔ اس شخص کو منشیات کے استعمال کے ناخوشگوار اثرات اور نشے سے پاک زندگی کے خوشگوار اثرات کی یاددہانی کراتے رہنا چاہئے۔

## روزمرہ کی متوازن زندگی

صحت یابی حاصل کرنے والے شخص کو ہر روز ایک صحت مندانہ نظام الاقات مقرر کرنا چاہئے جس سے اسے کسی قسم کی تسکین ملے۔ مثلاً مطالعہ وغیرہ۔ سرگرمی ایسی ہونی چاہئے جس میں کسی قسم کا مقابلہ نہ ہو' آسانی سے قابل عمل ہو' قابل قدر ہو اور جس کا انتظام اکیلے یا کسی کے ساتھ مل کر کیا جا سکتا ہو۔ مسلسل کوششوں سے ان سرگرمیوں کے ذریعے سے نشے سے کامل پرہیز کے منفی پہلوؤں (خیالات) کو ختم کیا جا سکتا ہے اور یہ متوازن زندگی کے لئے معاون ثابت ہو سکتی ہیں۔

## روزمرہ کا پروگرام

دوبارہ نشے کی عادت میں مبتلا ہونے کے امکان کی روک تھام نگرانی کے بغیر ناممکن ہوتی ہے۔ ایسا منصوبہ جو ہر روز صبح کو شروع کیا جائے اور شام کو اس کا جائزہ لیا جائے اس شخص کو یہ فیصلہ کرنے میں مدد دے گا کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق کسی حد تک اچھی زندگی بسر کر رہا ہے۔ جتنا ہی اس شخص پر روزمرہ کے معمولات کی جکڑ کم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہو گی اتنا ہی اس کا دوبارہ نشے میں مبتلا ہونے کا امکان زیادہ ہو گا۔

## مذہبی امداد

بہت سے لوگوں کے لئے روحانی نشو و نما (ترقی) ان کی مسلسل صحت یابی کا ایک اہم حصہ ہے۔ مذہب کی مدد سے ان کی نشے کی عادت چھڑائی جا سکتی ہے۔ جبکہ ان کے اعمال اور ارادوں کی رہنمائی کے لئے ان کے عقیدے کو قوت بخشنے کے لئے تجدید بھی کی جا سکتی ہے۔ یا انہیں فروغ بھی دیا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے کے کئی اقدامات پہلے ذکر کیے جا چکے ہیں۔

## خوراک

زیادہ پروٹین (لحمیات) اور کم کاربوہائیڈریٹ والی خوراک کے استعمال سے دوبارہ نشے میں مبتلا ہونے کا امکان ہو جاتا ہے۔ متعلقہ شخص کو زیادہ چینی' چائے' کافی' اور تمباکو کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہئے۔

## خاندانی امداد

خاندان اور نشہ کرنے والے دونوں کو دوبارہ نشے میں مبتلا ہونے کی ممکنہ علامات کی پہچان ہونی چاہئے۔ خاندان کے افراد واضح طور پر علامات پر بات چیت کے ذریعے سے نشے کے عادی شخص کے ساتھ مل کر باہمی منصوبے بنانے اور بہت زیادہ خطرناک صورتحال کے پیش آنے پر ان پر قابو پانے کے لئے مدد دے سکتے ہیں۔

## چھوٹے گروپ کی صورت میں تبادلہ خیال

صحت یاب ہونے والے لوگوں کو تین یا چار ہفتے سے زائد عرصہ کے لئے روزانہ ایک گھنٹہ تک تین یا چار دوسرے شریک کاروں سے ملنا چاہئے۔ دوبارہ نشے میں مبتلا ہونے کے امکان کی روک تھام (انسداد) کے متعلق اطلاعات کا جائزہ لینے' ذاتی تجربات کی روشنی میں بات چیت کے ذریعے سے دوبارہ نشے میں مبتلا ہونے کے انسداد کے خیال کو پھیلانے اور بہت زیادہ خطرناک صورتحال سے نمٹنے کی غرض سے کردار ادا کرنے کے لئے ملاقاتوں کا انتظام کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً

گروپ کا ایک رکن منشیات کے استعمال کے متعلق ایک بہت خطرناک صورتحال بیان کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ایک اور ساتھی کو صورتحال سے نمٹنے کے لئے تجویز پیش کرنے کو کہا جائے۔
گروپ لیڈر اور ساتھی صورتحال کے مطابق کردار ادا کریں۔
کردار ادا کرنے والے اور دوسرے ارکان اپنے اس طریقے کے ردعمل پر بحث کریں جس طریقے سے صورت حال سے نمٹا گیا تھا۔
گروپ کے دوسرے دو ارکان کو کہا جاتا ہے کہ وہ اپنی تدابیر کے ساتھ اسی صورتحال کے مطابق کردار پیش کریں۔ دیگر شریک افراد کو بھی اپنا ردعمل ظاہر کرنے کے لئے کہا جائے۔

جب تک گروپ کے تمام ارکان بہت زیادہ خطرناک صورتحال کے متعلق تبصرے' آراء وصول نہیں کر لیتے اس وقت تک پورا عمل دہرایا جائے۔

## نشے میں دوبارہ مبتلا ہونے کے امکان سے متعلق رویہ:

جو لوگ نشے سے مکمل پرہیز کرنے کا تہیہ کر لیتے ہیں ان کے لئے منشیات کا دوبارہ استعمال اکثر ایک غلطی کے بجائے ناکامی سمجھی جاتی ہے۔ بہت زیادہ خطرناک صورتحال سے نمٹنے کی صلاحیت کی کمی کے بجائے اس کا تعلق قوت ارادی یا ترغیب (طمع) پر کنٹرول سے ہوتا ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ ان جذبات و احساسات اور اس شخص کے دوبارہ نشے میں مبتلا ہو جانے سے قبل اس کی ذاتی امداد کی حد کا بغور مشاہدہ کیا جائے۔ اس طرح دوبارہ نشے میں مبتلا ہونے کے امکانات کم کئے جا سکتے ہیں اور زیادہ عرصے تک نشے سے مکمل پرہیز کیا جا سکتا ہے۔ نشے میں دوبارہ مبتلا ہونے کے امکان کو ختم کرنے کے لئے تدابیر درج ذیل امور پر مشتمل ہو سکتی ہیں:

## دوبارہ نشے میں مبتلا ہونے کا کردار

قصور یا پریشانی کے جذبات بغور مشاہدہ کرنے' صورتحال کو ناکامی کے بجائے ایک غلط سمجھنے اور صورتحال اور جذبات/ احساسات پر قابو پانے کے طریقے مقرر کرنے کے لئے وہ شخص اس متوقع صورتحال پر غور و خوض کرے گا۔ جس سے اس کے دوبارہ نشے میں مبتلا ہونے کا امکان ہو سکتا ہے۔

## دوستانہ تعلقات

جب وہ شخص نشے کا استعمال شروع کرنے لگے تو اس وقت اس کے کسی قابل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اعتماد اور بے تکلف دوست کو بلایا جا سکتا ہے۔ کم از کم تین افراد سے رابطہ ہونا چاہئے جن میں سے کم از کم ایک شخص ۲۴ گھنٹے دستیاب ہونا چاہئے۔

## آخری یاددہانی

نشے کا عادی شخص صرف اس وقت ہی کامیابی سے صحت حاصل کر سکتا ہے جب وہ ایسی صورتحال کے لئے تیار ہو جو نشے سے مکمل پرہیز کے لئے خطرے کا باعث ہو۔

کسی شخص کے لئے دوبارہ نشے میں مبتلا رہنے کے امکان کا انسداد اس وقت ہی ممکن ہے جبکہ وہ:

- اپنے مسائل اور جذبات و احساسات پر بروقت قابو پا لے۔
- پریشانی کو کم کرنے کے لئے روزانہ کے معمول میں توازن پیدا کرے۔
- مدد کے لئے دیگر صحت یاب ہونے والے لوگوں' دوستوں' خاندان یا پیشہ وروں سے بات چیت کرے۔
- انتہائی خطرناک صورتحال سے نبٹنے کے طریقوں پر غور کرے۔

## نشہ میں مبتلا ہونے سے بچاؤ کی تدابیر:

ایک اسلامی مملکت میں نوجوانوں کے رویے اور طرز عمل اسلامی تعلیمات کے مطابق ہونے چاہئیں اور انہیں اسلامی تعلیمات پر عمل کرنا چاہئے۔ جب بھی منشیات کے بارے میں تعلیم دی جائے اسلامی تعلیمات' سماجی' تہذیبی' اور خاندانی روایات کا سہارا لیا جائے کیونکہ منشیات کے ناجائز استعمال کو روکنے کے لئے ان کا کما حقہ استعمال ڈھال کا کام دے سکتا ہے۔

منشیات کے متعلق معلومات یعنی ان کی نوعیت اور اثرات' ان کی رسد وغیرہ کے بارے میں معلومات کو اس طرح نہ پیش کیا جائے کہ افراد میں مزاحمت کی جگہ رغبت پیدا ہو جائے۔ منشیات کے تندرستی' صحت مندی اور سماجی خوشیوں پر پڑنے والے منفی اثرات کو واضح کیاجائے۔ طریق کار وضع کرنا ہی مقصد نہیں بلکہ اصل مسئلہ نوجوانوں میں وہ کردار پیدا کرنا اور ایسی معلومات مہیا کرنا ہے کہ ان میں منشیات کے استعمال کے خلاف مزاحمت پیدا ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



منشیات کی تعلیم میں مندرجہ ذیل طریق کار اپنائے جا سکتے ہیں:

## (۱) نظریاتی تعلیم:

اسلام میں منشیات کے موضوع پر ممانعت کے واضح احکامات ہیں اور اخلاقی جسمانی اور روحانی صحت پر زور دیا گیا ہے منشیات کے متعلق تعلیم اسلامیات اور حفظان صحت کے مضامین سے مربوط کی جا سکتی ہے۔ اس طریق کار میں مذہبی تعلیمات کا کما حقہ استعمال کیا جا سکتا ہے اور اسی سے اسے تقویت ملتی ہے۔ معاشرہ اور والدین بھی اس سلسلے میں معاون ہو سکتے ہیں۔

### منفی اثرات کے متعلق معلومات

اس طریق کار کی بنیاد نوجوانوں کو منشیات سے رونما ہونے والے خطرات کا احساس دلانے میں ہے۔ اس میں نشہ کے عادی افراد کی خرابی صحت' معاشرہ میں ذلت اور معاشی بدحالی کا ذکر کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات کسی صحت یافتہ شئی کو لوگوں کے درمیان لایا جاتا ہے وہ اپنی نشہ کی عادت کے دوران اپنی کسمپرسی اور رسوائی کے بارے میں بتاتا ہے اور یہ بھی بتاتا ہے کہ نشہ سے چھٹکارا پانے کے لئے اس نے اور اس کے خاندان نے کیا کیا تکلیفیں اٹھائیں۔ اس سلسلے میں منشیات کے بارے میں فلمیں بھی دکھائی جاتی ہیں۔

### تحریری اصلاحی مواد:

طبع شدہ تحریری مواد میں نشہ آور اشیاء کی نوعیت اور ان کے اثرات پر زور دیا جانا چاہئے اس سے امید کی جاتی ہے کہ یہ نوجوانوں کے رویوں اور طرز عمل میں مثبت تبدیلی لائے گا۔ کتب' رسائل اور اخبارات ہی نہیں ریڈیو اور ٹیلی وژن کے ذریعہ سے بھی ایک مہم کے انداز میں لوگوں کو منشیات کی ہلاکت و تباہی سے آگاہ کرنا چاہئے۔

البتہ اس میں حقائق کا بیان ہونا چاہئے۔ منشیات کے منفی اثرات میں مبالغہ آرائی نہیں ہونی چاہئے۔ مثال کے طور پر تمباکونوشی کے اثرات موجودہ سائنسی تحقیق کے مطابق بتانے چاہئیں ورنہ قارئین اور سننے والوں نے کئی ایسے تمباکونوشوں کو دیکھا ہو گا جو بظاہر تندرست بھی ہوں گے اور عمر بھی کافی ہو گی۔ منشیات کے بارے میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تعلیم کا مرکزی نقطہ منشیات نہیں بلکہ انسان اور صحت ہیں۔ صرف منشیات پر زور دینا کوئی خاص معنی نہیں رکھتا۔

## تشخص کا احساس:

اس طریق کار میں نوجوان افراد کو بطور آزاد' معقول' باعزت اور باشعور شہری سمجھا جاتا ہے ان کو اپنی ذات کی قدر کرنا سکھایا جاتا اور ان میں معقول فیصلہ کرنے کی صلاحیت پیدا کی جاتی ہے۔ اس طریق کار میں ذاتی خصوصیات کو اجاگر کرنے کی کوشش کی جاتی ہے' آزادانہ رائے دہی اور کارکردگی پر زور دیا جاتا ہے اور نشہ میں مبتلا شخص کی فیصلہ کرنے کی قوت کو اجاگر کیا جاتا ہے۔ مطلوبہ اوصاف اجاگر ہو جانے کی صورت میں نشہ میں مبتلا فرد منشیات کے عادی ہم عمروں اور دوستوں کے دباؤ کا مقابلہ کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

## حالات کا مقابلہ:

اس میں مواد پر نہیں بلکہ حالات کے مطابق طرز عمل پر زور دیا جاتا ہے نوجوانوں کو ان حالات میں جہاں منشیات بھی مہیا ہیں اور ورغلانے والے دوست بھی ہیں جرات مندانہ فیصلہ کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے' ایسے حالات سے نمٹنے کے لئے کار آمد معلومات دی جاتی ہیں اور ترکیبیں سکھائی جاتی ہیں۔ ڈراموں وغیرہ اور دوسرے علمی اقدامات کے ذریعے سے منشیات کے استعمال سے نفرت پیدا کی جاتی ہے۔

## سگریٹ نوشی کے خلاف مہم

سگریٹ نوشی ایک ایسی عادت ہے جو بہت سے عوارض کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے صرف سگریٹ نوشی کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی خرابیاں ہی اس قدر زیادہ ہیں کہ آج کل دنیا کی تمام ترقی یافتہ اور مہذب اقوام نے اس کے خلاف بھرپور مہم چلا رکھی ہے۔ ان ممالک میں ہوائی سفر کے دوران سگریٹ نوشی کی مکمل طور پر ممانعت کر دی گئی ہے۔ اسی طرح بسوں' ٹرینوں' تعلیمی اداروں' سرکاری دفاتر' ریستورانوں اور پبلک مقامات پر بھی ممانعت کر دی گئی ہے۔ لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ طہارت و نظافت کے علمبردار دین کے پیروکار مسلم معاشرہ میں یہ خرابی روز بروز بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ سگریٹ نہ صرف پینے والوں کے لئے نقصان کا باعث ہے بلکہ سگریٹ پینے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



والے کے قریب بیٹھنے والے دیگر افراد بھی اس کے دھوئیں کے مضر اثرات کے شکار ہوتے ہیں۔ گھروں میں پرورش پانے والے معصوم بچے والدین کی اس غلط عادت سے متاثر ہوتے ہیں بلکہ بڑے ہو کر خود بھی اس کا شکار ہو سکتے ہیں۔

سگریٹ نوشی کے عادی لوگ ہی بالعموم سگریٹ کے ساتھ دیگر منشیات کی عادت میں مبتلا ہوتے ہیں۔ دراصل سگریٹ ہی رفتہ رفتہ ان کی قوت مزاحمت کو کمزور بناتا ہے اور وہ ایک سے دوسرے نشہ کے لئے آمادہ ہوتے چلے جاتے ہیں اس کی ایک اہم وجہ یہ بھی ہے کہ ہیروئن' چرس' جیسی موذی اشیاء عموماً سگریٹ کے ذریعہ ہی سے استعمال ہوتی ہیں۔

منشیات کے تدارک کے لئے ضروری ہے کہ سگریٹ نوشی کی عادت کو ختم کیا جائے اور عوام میں اس بات کا شدت سے احساس پیدا کیا جائے کہ وہ سگریٹ نوشی کو نہ صرف ترک کر دیں بلکہ ایسے تمام عوامل کا بھی خاتمہ کر دیا جائے جو اس طرف راغب کرنے والے ہوں۔ خاص طور پر ایسے اشتہارات اور ٹی وی پروگراموں کی بھی اصلاح کی جائے جو ان برائیوں کے لئے ترغیب کا باعث ہوں۔

## منشیات فروشوں کے ساتھ رویہ:

منشیات فروشوں کا گروہ ایسا گروہ ہے جو معاشرے کو گھن کی طرح کھا رہا ہے۔ یہ ایسے بے ضمیر اور خود غرض افراد پر مشتمل ہے جو صرف اپنی ذاتی اغراض کے حصول کی خاطر معصوم انسانی جانوں سے کھیلنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے۔ بدقسمتی سے یہ لوگ اس قدر منظم ہیں کہ ان کا قلع قمع ایک فرد کے بس کی بات نہیں بلکہ ان کا مقابلہ کرنے کے لئے منظم و منضبط انداز میں مسلسل کاوشوں کی ضرورت ہے۔ دولت کی فراوانی کے باعث عام طور پر انہیں معاشرے کے معزز افراد خیال کیا جاتا ہے۔ دولت ہی کو عزت کا پیمانہ مان لینے کی وجہ سے عام لوگ ان کی توقیر بھی کرتے ہیں اور ان کے تمام کام باسانی ہو جاتے ہیں۔ سیاسی امور میں بھی ان کی بڑی حد تک رسائی ہوتی ہے۔ اسی اثر و رسوخ کو استعمال میں لا کر یہ لوگ قانون کے ہاتھوں سے بھی محفوظ رہتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں مکروہ کاروبار کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ بعض بے روزگار اور معاشی مسائل سے پریشان لوگ بھی ان کے آلہ کار بن جاتے ہیں اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



یہ زہر معاشرے کے ناواقف اور بے گناہ انسانوں کی رگ و پے میں سرایت کرتا رہتا ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ان انسان نما بھیڑیوں کے اصل چہرے کو بے نقاب کیا جائے اور شرافت اور دولت کی جو پگڑی انہوں نے سجا رکھی ہے اسے اتار پھینکا جائے تاکہ لوگ ان کو معاشرے کے معزز افراد سمجھنے کے بجائے ان کے گھناؤنے کردار سے واقف ہو سکیں۔

اس کے لئے گلی' محلے اور شہر کی سطح سے لے کر ملکی سطح تک ایسے افراد کی نشاندہی کی جائے جو راتوں رات دولت کے ڈھیر لگا کر امیر بن گئے ہوں۔ لوگوں کا شعور بیدار کر کے ان کا ہر سطح پر بائیکاٹ کیا جائے۔ ہر بڑے اور چھوٹے کی نظر میں ان کے قبیح اعمال واضح کر دیئے جائیں تاکہ ان کے اپنے ہاتھوں فضاء میں پھیلنے والے زہر کی بدبو خود ان کا جینا دوبھر کر دے اور وہ اس بات پر مجبور ہو جائیں کہ وہ اس برے کاروبار کو ترک کر کے معاشرے کے ایک مفید فرد کے طور پر کام کریں۔

اس بات کا شعور اجاگر کرنے کے لئے علمائے کرام کا کردار نہایت اہم اور ضروری ہے ان کی طرف سے اٹھایا جانے والا ہر قدم عوام کی تائید و حمایت سے کارگر ثابت ہو گا اور اس انسان دشمن کاروبار کے خاتمہ کا باعث بنے گا۔

## شرعی سزاؤں کا نفاذ

منشیات کا قلع قمع کرنے کے لئے جہاں دیگر کوششیں کرنی ضروری ہیں وہاں شرعی سزاؤں کا نفاذ بھی ضروری ہے۔ اس لئے کہ انسان کی فطرت میں طمع و لالچ' امید و خوف اور جزا و سزا کا تصور موجود ہے۔ قدیم و جدید تمام فلسفیوں کا اس پر اصولی اتفاق ہے کہ جرائم کے سدباب کے لئے سزاؤں کا موثر ہونا ضروری ہے۔ اسی لئے اس وقت دنیا کے اکثر ممالک میں جسمانی سزاؤں کے قانون موجود ہیں۔

شریعت اسلامی میں بعض جرائم پر بھاری سزائیں رکھی گئی ہیں۔ یہ سزائیں انسان کی فطرت' جرم کی نوعیت اور انسانوں کی بھلائی کے لحاظ سے متعین کی گئی ہیں۔ لہٰذا ملک عزیز پاکستان میں جرائم کا قلع قمع کرنے کے لئے اسلامی سزاؤں کا نفاذ ضروری ہے۔ اس وقت ہماری گفتگو منشیات کی روک تھام کے متعلق ہے۔ اس لئے علماء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کرام کو چاہئے کہ اس ضمن میں بھی اسلامی سزاؤں کے نفاذ کے لئے کوشش کریں۔

شریعت میں شراب پینے والے کے لئے ۸۰ کوڑے سزا رکھی گئی ہے۔ اس طرح ان تمام منشیات کے استعمال پر بھی سزا تجویز اور نافذ کی جائے جن میں شراب سے بھی زیادہ نشہ اور انسانی جسم کا نقصان ہے۔ اس طرح جو منشیات تیار کرتے ہیں' فروخت کرتے ہیں اور ان کی نقل و حمل میں حصہ لیتے ہیں ان کے لئے تعزیر کے اصول کو پیش نظر رکھ کر سزائیں مقرر کی جائیں۔ درحقیقت ان لوگوں کا جرم سب سے زیادہ تباہ کن اور پورے معاشرے کے لئے نقصان دہ ہے۔ لہٰذا ان کی سزائیں سخت' عبرت انگیز اور بھاری ہونی چاہئیں۔ اسلامی ممالک سے منشیات کی سزاؤں کے قوانین کو منگوایا جائے اور ان کے دلائل و براہین کو پیش نظر رکھ کر یہاں پر قانون سازی کی جائے۔ ان ممالک میں منشیات پر سخت سزائیں رکھی گئی ہیں۔ جیسے سر قلم کرنا' عمر قید اور جائیداد کی ضبطی وغیرہ۔ ہمارے ہاں ایسی سزائیں نافذ ہو جائیں اور ان پر باقاعدہ عملدرآمد ہو تو یقیناً" ملک عزیز سے یہ لعنت ختم ہو سکتی ہے اور معاشرہ منشیات سے پاک ہو سکتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

## دعوۃ اکیڈمی کے اغراض و مقاصد

- دعوت و تبلیغ کے میدان میں تعلیمی، تربیتی، اور تحقیقی پروگراموں کی منصوبہ بندی کرنا اور انہیں فروغ دینا۔
- مساجد کے ائمہ اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے لیے تربیتی پروگرام تیار کرنا۔
- دعوت و تبلیغ اور تربیت ائمہ کے پروگرام کا لائحہ عمل اور طریق کار وضع کرنا۔
- دعوتی میدان میں اسلامی لٹریچر کی تیاری اور اس کو پھیلانے کیلئے مناسب منصوبہ بندی۔
- دعوتی نقطہ نظر سے سمعی و بصری پروگرام تیار کرنا۔
- ملک کے اندر اور باہر دعوت اسلامی کے مقاصد رکھنے والے دیگر اداروں کے ساتھ تعاون اور رابطہ۔
- خط و کتابت کے ذریعہ عوام الناس تک دین کی دعوت پہنچانا۔
- دعوت و تبلیغ کا ایک بین الاقوامی معلوماتی مرکز قائم کرنا۔
- اکیڈمی کے مقاصد کی تکمیل کے لیے دعوتی کتب اور پوسٹرز میں تعلیمی جائزوں اور دیگر ایسے مواد کی اشاعت کا اہتمام کرنا جو دعوتی کام میں ممد و معاون ہو۔
- اکیڈمی کے پروگرام کو آگے بڑھانے کے لیے علاقائی مراکز قائم کرنا۔

دعوۃ اکیڈمی
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ